TUE.26.May.2026
VOLUME:22 NO:125
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 26/مئی 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 125
8/ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

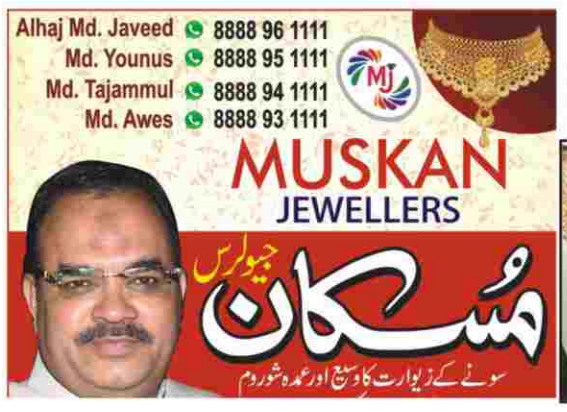

ایران کا دعویٰ، امریکہ کے ساتھ کئی معاملات پر اتفاق

معاہدے کو حتمی شکل دینے میں جلد بازی نہیں

تہران: ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ جاری بات چیت میں کئی اہم معاملات پر پیش رفت ہوئی ہے، تاہم کسی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے کوئی مقررہ وقت طے نہیں کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تہران کسی جلد بازی میں نہیں ہے اور ایران کے قومی مفادات ہر صورت میں اولین ترجیح رہیں گے۔ ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق، پیر کو ایک پریس کانفرنس کے دوران اسماعیل بقائی نے کہا کہ اس وقت یہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ معاہدے پر دستخط ہونے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے اندر سیاسی رویوں میں یکسانیت کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے مذاکراتی عمل متاثر ہوتا ہے۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ چند گھنٹوں کے اندر امریکی مؤقف میں تبدیلی کسی بھی سفارتی عمل کو پیچیدہ بنا دیتی ہے۔ ان کے مطابق واشنگٹن میں فیصلے لینے کا نظام غیر منظم نظر آتا ہے، جبکہ استعفوں، کانگریس کے اختلافات، عوامی رائے اور اندرونی سیاسی پیچیدگیوں کا بھی مذاکراتی عمل پر اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بعض بیرونی عناصر نجی صورت حال کو متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جن میں اسرائیلی حکومت سے وابستہ حلقے بھی شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران اپنے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ایسے نتائج چاہتا ہے جو قومی مفادات سے مطابقت رکھتے ہوں۔ مذاکرات کے وقت سے متعلق خبروں پر بات کرتے ہوئے اسماعیل بقائی نے واضح کیا کہ معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے کوئی مخصوص آخری تاریخ طے نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ایران کسی بھی نتیجے کا اعلان اسی وقت کرے گا جب قومی مفادات کے مطابق مقاصد حاصل ہو جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ساٹھ روزہ فریم ورک کے تحت ہونے والی بات چیت میں بعض قانونی دستاویزات اور متعلقہ معاملات کی تفصیلات پر غور کیا جانا ہے۔ ان کے مطابق ان مذاکرات میں جوہری معاملات ایک اہم موضوع رہیں گے۔ تسنیم کی رپورٹ کے مطابق ایران اس مرحلے پر جوہری تفصیلات پر بات نہیں کر رہا، جبکہ چودہ نکاتی یادداشت کا بنیادی مقصد جنگ کے خاتمے سے متعلق معاملات پر توجہ مرکوز رکھنا ہے۔ دوسری جانب اتوار کو امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی کوششوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے عندیہ دیا تھا کہ آبنائے ہرمز سے متعلق صورت حال پر جلد مثبت پیش رفت سامنے آسکتی ہے۔ نئی دہلی میں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں مارکو روبیو نے کہا تھا کہ ایک ایسا عمل جاری ہے جو مستقبل میں ایسی صورت حال پیدا کر سکتا ہے جہاں ایران کے جوہری ہتھیاروں سے متعلق خدشات کم ہو جائیں۔

پٹرول-ڈیزل 10 سے 15 روپے سستا ہو، چیمبر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کا حکومت کو خط

نئی دہلی: مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے درمیان پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج ایک بار پھر اضافہ ہو گیا ہے۔ دہلی میں پٹرول کی قیمت اب 12.102 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت 20.95 روپے فی لیٹر پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ 10 دنوں میں یہ چوتھی بار ہے جب دونوں ایندھن کی قیمتیں تیزی سے اوپر گئی ہیں، جس کی وجہ سے عام صارفین اور تاجروں کی پریشانی بڑھ گئی ہے۔

مسلم کانگریسی لیڈر پوری طاقت سے مسلم مسائل اٹھائیں، راہل گاندھی کی ہدایت

نئی دہلی: کانگریس لیڈر ناصر حسین نے کہا ہے کہ راہل گاندھی نے پارٹی کے مسلم لیڈروں سے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ پوری طاقت کے ساتھ مسلمانوں سے جڑے مسائل کو اٹھائیں اور کانگریس میں مسلمانوں کی شمولیت بڑھانے کے لیے زمینی سطح پر مسلسل کام کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی قیادت سماجی نمائندگی اور مختلف طبقات کے مسائل کو حل کر سامنے لانے کی ضرورت پر زور دے رہی ہے۔ ناصر حسین نے ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ روز اندرا بھون میں منعقدہ میٹنگ کے دوران راہل گاندھی نے مسلم کانگریس لیڈروں سے کہا کہ وہ عوام کے درمیان زیادہ سرگرمی کے ساتھ کام کریں اور ان مسائل کو بھرپور انداز میں سامنے لائیں جن کا تعلق مسلم سماج سے ہے۔ ان کے مطابق پارٹی تنظیم کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے اور مختلف طبقات کے درمیان رابطہ بڑھانے پر بھی زور دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی مسلمان کے ساتھ ناانصافی ہوتی ہے تو اس کی آواز صرف ایک اقلیتی طبقے کے نمائندے کے طور پر نہیں بلکہ مسلمان شناخت کے ساتھ بلند ہونی چاہئے۔ ان کے مطابق مسائل کو اصل شناخت کے ساتھ اجاگر کرنے سے ان کی سنگینی زیادہ واضح انداز میں سامنے آتی ہے اور متعلقہ طبقے کی آواز مضبوط ہوتی ہے۔ ناصر حسین نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران راہل گاندھی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کانگریس کو لفظ 'مسلم' کے استعمال سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔ ان کے مطابق موجودہ دور میں اکثر لوگ مخصوص سماج کی شناخت کے بجائے عمومی اصطلاحات استعمال کرتے ہیں، جبکہ ہر طبقے کی شناخت اور اس کے مسائل کو براہ راست سامنے لانا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میٹنگ میں اس بات پر بھی گفتگو ہوئی کہ اگر دلت، او بی سی یا کسی دوسرے سماجی طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کے مسائل سامنے آتے ہیں تو انہیں ان کی سماجی شناخت کے تناظر میں بھی اٹھایا جانا چاہئے۔ ان کے مطابق اس طرز عمل سے سماجی انصاف اور نمائندگی سے متعلق مباحث کو مزید تقویت مل سکتی ہے۔ ناصر حسین نے کہا کہ کانگریس پارٹی مسلمانوں سمیت ہر طبقے کے حقوق اور انصاف کے سوال پر آواز اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کی قیادت میں پارٹی کارکن ناانصافی کے خلاف متحد ہو کر کام کر رہے ہیں اور مختلف سماجی طبقات کے مسائل کو مؤثر انداز میں سامنے لانے کی کوشش جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی کے بعض حلقے اس بیان کو کانگریس کی نئی سیاسی حکمت عملی کے طور پر بھی دیکھ رہے ہیں، جس میں مختلف طبقات کے مسائل کو ان کی اصل شناخت کے ساتھ زیادہ نمایاں انداز میں اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

تمل ناڈو: پلانیسوامی کو جھٹکا، اے ڈی ایم کے کے

تین باغی اراکین اسمبلی مستعفی، ٹی وی کے میں شمولیت کا امکان

چینائی: تمل ناڈو کی سیاست میں پیر کو اس وقت اہم پیشرفت سامنے آئی جب آل انڈیا انا دراوڑ منیترا کزگم (اے آئی اے ڈی ایم کے) کے تین اراکین اسمبلی نے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ اس سیاسی تبدیلی کو پارٹی کے جنرل سکریٹری ایڈپاڈی کے پلانیسوامی کے لیے ایک بڑا دھچکا مانا جا رہا ہے۔ مستعفی ہونے والے اراکین اسمبلی مدورتھکم سے منتخب ایم کمارویل، دھاراپورم سے منتخب ستیہ بھاما اور پیرونڈوری سے منتخب جے کمار ہیں۔ ان تینوں اراکین اسمبلی نے اپنے استعفے اسمبلی اسپیکر جے سی ڈی پربھاکر کو سونپ دیے۔ استعفوں کے فوراً بعد ان رہنماؤں کی ملاقات وزیر آدھوارجن سے ہوئی، جس کے بعد سیاسی حلقوں میں یہ قیاس آرائیاں تیز ہو گئیں کہ یہ تینوں جلد تملگا ویتری کزگم (ٹی وی کے) میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ایم کمارویل نے بھی اشارہ دیا کہ وہ جلد پنئی یور واقع ٹی وی کے کے دفتر میں پارٹی میں شمولیت اختیار کریں گے۔ یہ تینوں رہنما اے آئی اے ڈی ایم کے کے اس دھڑے سے وابستہ مانے جاتے ہیں جس کی قیادت سی وی شنمگم اور ایس پی ویلومنی کر رہے ہیں۔ پارٹی کو گزشتہ انتخابی شکست کے بعد اندرونی اختلافات کا سامنا ہے اور اس وقت اے آئی اے ڈی ایم کے دو بڑے گروپوں میں بٹی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ ایک گروپ پلانیسوامی کے ساتھ ہے جبکہ دوسرا شنمگم اور ویلومنی کے قریب سمجھا جاتا ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت ٹی وی کے، جس کی قیادت وزیر اعلیٰ جوزف وجے کر رہے ہیں، اسمبلی انتخابات کے بعد اقتدار میں آئی تھی۔ پارٹی کو واضح اکثریت حاصل نہیں ہوئی تھی لیکن کانگریس، وی سی کے، آئی یو ایم ایل سمیت کئی جماعتوں کی حمایت حاصل ہونے کے بعد حکومت تشکیل دی گئی تھی۔ سی پی آئی اور سی پی آئی ایم نے بھی حکومت کو باہر سے حمایت دی تھی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس تازہ پیشرفت سے اے آئی اے ڈی ایم کے میں مزید ٹوٹ پھوٹ کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پہلے ہی تقریباً 25 اراکین اسمبلی شنمگم اور ویلومنی دھڑے کے قریب سمجھے جا رہے تھے، حالانکہ ان میں سے پانچ اراکین اسمبلی بعد میں دوبارہ پلانیسوامی کے ساتھ آ گئے۔ تین استعفوں کے بعد 234 رکنی اسمبلی میں اے آئی اے ڈی ایم کے کی تعداد 47 سے کم ہو کر 44 رہ گئی ہے۔ پلانیسوامی حامی اراکین اسمبلی کی تعداد 27 بتائی جا رہی ہے جبکہ باغی دھڑے کے ارکان کی تعداد گھٹ کر 17 رہ گئی ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ جوزف وجے کی خالی کی گئی تروچی مشرقی نشست سمیت اب ریاست میں خالی اسمبلی نشستوں کی تعداد چار ہو گئی ہے۔

سونے اور چاندی کی قیمتوں میں تیزی، چاندی 5100 روپے مہنگی، سونا بھی اوپر چڑھ گیا

ممبئی: سونے اور چاندی کی قیمتوں میں پیر کو ایک بار پھر تیزی دیکھنے کو ملی، جس کے باعث دونوں قیمتی دھاتوں کے دام میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔ خاص طور پر چاندی کی قیمت میں بڑی چھلانگ دیکھنے کو ملی، جبکہ سونے کی مختلف اقسام کے نرخوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا بلین اینڈ جیولرس ایسوسی ایشن کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق 24 قیراط سونے کی قیمت 740 روپے بڑھ کر ایک لاکھ 58 ہزار 857 روپے فی 10 گرام ہو گئی۔ اس سے قبل اس کا دام ایک لاکھ 58 ہزار 117 روپے فی 10 گرام تھا۔ اسی طرح 22 قیراط سونے کی قیمت ایک لاکھ 44 ہزار 835 روپے فی 10 گرام سے بڑھ کر ایک لاکھ 45 ہزار 513 روپے فی 10 گرام تک پہنچ گئی۔ 18 قیراط سونا بھی مہنگا ہوا اور اس کی قیمت ایک لاکھ 18 ہزار 588 روپے فی 10 گرام سے بڑھ کر ایک لاکھ 19 ہزار 143 روپے فی 10 گرام ہو گئی۔

گلمرگ گونڈولا میں تکنیکی خرابی

فضا میں پھنسے 300 سے زائد سیاح بحفاظت نکالے گئے

سری نگر: جموں و کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں پیر کو ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے ٹل گیا، جب گلمرگ گونڈولا کیبل کار نظام میں تکنیکی خرابی کے باعث 300 سے زائد سیاح درمیان فضا میں پھنس گئے۔ فوری امدادی کارروائی کے بعد تمام سیاحوں کو بحفاظت نکال لیا گیا اور کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔ حکام کے مطابق خرابی گونڈولا سروس کے پہلے مرحلے کے دوران سامنے آئی، جس کے بعد احتیاطی اقدام کے طور پر اوپر اور نیچے جانے والی دونوں سمتوں کی کیبل کار سروس فوری طور پر روک دی گئی۔ اس کے نتیجے میں کئی کیبن تقریباً ایک گھنٹے تک فضا میں معطل رہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی امدادی اداروں کی ٹیمیں متحرک ہو گئیں۔ تربیت یافتہ اہلکاروں نے مربوط بچاؤ کارروائی شروع کی اور فضا میں پھنسے تمام سیاحوں کو بحفاظت زمین پر منتقل کر دیا۔ حکام نے تصدیق کی کہ اس پورے واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا اور تمام افراد محفوظ ہیں۔ واقعے کے بعد گلمرگ گونڈولا سروس کو اگلے حکم تک معطل کر دیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مکمل تکنیکی جانچ اور حفاظتی جائزہ مکمل ہونے کے بعد ہی سروس دوبارہ شروع کی جائے گی۔ بحالی کا کام جاری ہے، تاہم مسافروں کی مکمل حفاظت یقینی بنانے کے بعد ہی کیبل کار نظام دوبارہ چلایا جائے گا۔ انتظامیہ نے سیاحوں کو یقین دلایا کہ پوری کارروائی کے دوران صورت حال قابو میں رہی اور گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ متعلقہ اداروں نے سیاحوں سے اپیل کی کہ تکنیکی جانچ اور حفاظتی اقدامات مکمل ہونے تک صبر کا مظاہرہ کریں۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ انتظامیہ مسلسل صورت حال کی نگرانی کر رہی تھی اور تمام مسافروں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ تربیت یافتہ ٹیموں نے مؤثر انداز میں حالات کو سنبھالا۔

پیتم پورہ تنازعہ: ایم ایل اے کرنیل سنگھ کے خلاف ایف آئی آر کا مطالبہ، جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی اے سی پی سے ملاقات

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کے مشورے پر تنظیم کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں ایک وفد نے رانی باغ تھانے میں اے سی پی منگول پوری مراری لال سے ملاقات کی اور پیتم پورہ کے شکور بستی علاقے میں رام لیلا گراؤنڈ کے قریب پیش آئے حالیہ تنازعہ اور انہدامی کارروائی کے تعلق سے ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا۔ اس موقع پر متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او بھی موجود تھے۔ جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے مقامی ایم ایل اے کرنیل سنگھ کے اشتعال انگیز بیانات اور اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے دہلی پولیس سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں امن و امان اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے فوری قانونی کارروائی کی جائے۔ وفد نے اپنے مکتوب کے ساتھ ویڈیو ریکارڈنگ، میڈیا رپورٹوں اور سوشل میڈیا مواد سمیت متعدد شواہد بھی پولیس حکام کے حوالے کیے۔ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پیش کیے گئے مکتوب میں کہا گیا کہ منہدم کیے گئے ڈھانچے یا دیوار کو مسجد یا مدرسے کا حصہ قرار دینا بے بنیاد اور گمراہ کن دعویٰ ہے۔ تنظیم کے مطابق مذکورہ دیوار یا ڈھانچہ نہ مسجد کا حصہ تھا اور نہ مدرسے کا، بلکہ اس معاملے کو فرقہ وارانہ رنگ دے کر عوامی جذبات کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی۔ مکتوب میں مزید کہا گیا کہ کرنیل سنگھ نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے نہ صرف دیوار گرائی بلکہ اشتعال انگیز اور نفرت آمیز بیانات بھی دیے، جنہیں مختلف ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر نشر کیا گیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے مطابق ان بیانات اور اقدامات سے علاقے میں خوف، بے چینی اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوئی اور امن و امان کی صورت حال متاثر ہوئی۔ ایل کے پی سکیورٹیز کے نائب صدر اور تحقیقی تجزیہ کار جتن تریویدی کے مطابق سونے میں مثبت کاروبار کی ایک وجہ روپے کی مضبوطی بھی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ سمجھوتے کی امیدوں نے بھی بلین بازار کے رجحان کو سہارا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی بنیاد پر سونے کے لیے ایک لاکھ 58 ہزار 500 روپے سپورٹ سطح اور ایک لاکھ 60 ہزار 500 روپے رکاوٹ کی سطح تھی۔

جدہ مشن ہندوستانی عازمین کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے حج کے تجربے کو یقینی بنانے کے لیے لاجسٹکس کو بہتر بنا رہا ہے۔ فہد احمد

جدہ۔ 25/مئی۔ ایم این این۔ وسیع لاجسٹک اپ گریڈ کے ذریعے کارفرما، سعودی عرب کے جدہ میں ہندوستانی حج مشن نے اس سال اپنے استقبال اور ٹرانزٹ میکانزم کو کامیابی کے ساتھ بہتر بنایا ہے، جس نے تیز رفتار ٹرین کنیکٹیویٹی اور سامان سے پاک سفر متعارف کرایا ہے تاکہ سالانہ حج کے لیے جانے والے 75.1 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی عازمین کے انتظار کے اوقات کو ڈرامائی طور پر کم کیا جا سکے۔ خیمہ کے شہر مینا سے بات کرتے ہوئے، جدہ میں ہندوستان کے قونصل جنرل (CGI) فہد احمد سوری نے تفصیلی سخت گراؤنڈ ورک اور آمد کے ٹرمینلز پر چوبیس گھنٹے انتظامی سیٹ اپ نے بڑے پیمانے پر آپریشنل پیمانے کو کامیابی سے ہموار کیا۔ سوری نے ملاپ نیوز نیٹ ورک کو بتایا، ہمارے پاس ہر آنے جانے کے لیے ایک وسیع سیٹ اپ ہے۔ ابھی قبل از بنیادی حج کی مدت میں، ہم نے 422 پروازوں کے ذریعے اپنے 518,122 حج کمیٹی آف انڈیا کے عازمین کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 51، ہزار مدینہ پہنچے اور بقیہ جدہ کے راستے داخل ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہر نقل و حرکت کو ہوائی اڈے کے حکام، ایئر لائنز، سامان ہینڈلنگ ٹیموں اور ہماری گراؤنڈ ٹیموں کے ساتھ بہت اچھی طرح سے مربوط اور کوریوگراف کیا گیا تھا۔ حجاج کی سہولت کو بڑھانے کے لیے سی جی آئی جدہ کی طرف سے کی گئی بڑی لاجسٹک تبدیلیوں کو اجاگر کرتے ہوئے، سوری نے انکشاف کیا کہ مشن نے پہلی بار سعودی عرب کے تیز رفتار ریل نیٹ ورک کو ٹرانزٹ بلیو پرنٹ میں ضم کیا ہے۔ قونصل جنرل نے کہا کہ "یہ پہلا سال ہے جہاں ہم اپنے عازمین کو تیز رفتار ٹرین کے ذریعے منتقل کر رہے ہیں۔ مدینہ اور مکہ کے درمیان ہمارے پچاس فیصد عازمین تیز رفتار ٹرین کی سہولیات استعمال کر رہے ہیں، جس سے نقل و حمل کی سہولت میں اضافہ ہوا ہے۔ معیاری ہوائی اڈے کی رکاوٹوں کو مزید ختم کرنے کے لیے، مشن نے بغیر کسی رکاوٹ کے سامان سے پاک نقل و حرکت" کا نظام بنایا۔ اس اقدام کے تحت، پہنچنے والے عازمین فوری طور پر ہوائی اڈے پر انتظار کیے بغیر اپنی رہائش کے لیے ٹرانسپورٹ پر سوار ہو جاتے ہیں۔" ہمارے عازمین بغیر کسی رکاوٹ کے اپنی رہائش گاہوں کی طرف جاتے ہیں، خواہ وہ مدینہ ہو یا مکہ میں، اور ان کا سامان بغیر کسی رکاوٹ کے ان تک پہنچایا جاتا ہے۔ اب تک، ہم نے اپنے حاجیوں کے ایک چوتھائی سامان کو ہینڈل کیا ہے اور بہت احتیاط سے، بہت احتیاط کے ساتھ، انہیں ان کی متعلقہ رہائش گاہوں میں منتقل کیا ہے۔ قونصل جنرل نے ان بڑے لاجسٹک انتظامات کی کامیابی کا سہرا ہندوستانی حج مشن اور سعودی حکومت کے محکموں بالخصوص وزارت حج اور عمرہ کے درمیان حقیقی وقت میں بغیر کسی رکاوٹ کے تعاون کو دیا۔ سوری نے یہ بھی نوٹ کیا کہ مشن کے فعال کوآرڈینیشن نے کامیابی کے ساتھ ہندوستان کے 025,175 سلاٹس کے مختص کوٹہ (جس میں حج کمیٹی کے تحت 518,122 سٹرکچرل سیٹیں اور 507,52 پرائیویٹ آپریٹرز کے تحت (کے کسی بھی نقصان کو کامیابی سے روکا جب آخری لمحات میں ڈراپ آؤٹ ہوا۔ انہوں نے ڈیجیٹل عمل کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ غیر متوقع حالات کی وجہ سے، بہت سے حاجی اس میں کامیاب نہیں ہو سکے، اس لیے ہم نے سعودی انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہم اپنی کوئی بھی نشست نہ کھو دیں۔ ان تمام حاجیوں کو حج کمیٹی آف انڈیا کی ویٹنگ لسٹ سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ متبادل ویزے، بہت کم نوٹس پر جاری کیے گئے تھے۔

طلاق شدہ بیٹی، مری ہوئی بیٹی سے اچھی، سپریم کورٹ میں جذباتی ہوئے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا

بھوپال: یہاں کے ہائی پروفائل ٹویشا شرما قتل معاملہ میں سالیسٹر جنرل تشار مہتا آج عدالت کے کمرہ میں انتہائی جذباتی دکھائی دیے۔ پیر کے روز سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران انھوں نے کہا کہ "طلاق شدہ بیٹی، مری ہوئی بیٹی سے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔" انھوں نے ٹویشا کی فیملی کے تئیں اپنی ناراضگی بھی ظاہر کی اور کہا کہ انھیں وقت رہتے بیٹی کی شکایتوں پر توجہ دینی چاہیے تھی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی کی بنچ کے سامنے ٹویشا شرما معاملہ میں مدھیہ پردیش حکومت کی طرف سے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا پیش ہوئے، جبکہ ملزم کنبہ کی جانب سے سینئر ایڈووکیٹ سدھارتھ دوے نے اپنی بات رکھی۔

ممبئی: بکرہ منڈی میں مہنگائی، قلت، بے چینی اور خریدار پریشان

عارف نسیم خان کا دیونار مذبح کمپلیکس کا دورہ، سلاٹر ہاؤس کی جدید کاری کا مطالبہ

ممبئی، مئی 25 مئی (ایجنسیز) عیدالاضحیٰ میں اب صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں، مگر ایشیا کے سب سے بڑے مذبح خانوں اور مویشی منڈیوں میں شمار ہونے والے دیونار سلاٹر ہاؤس اور بکرہ منڈی میں اس سال غیر معمولی خاموشی، بے چینی اور مہنگائی کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ہر سال بقرہ عید سے قبل دیونار منڈی کی گلیاں قربانی کے جانوروں، خریداروں، تاجروں اور عید کی رونقوں سے بھر جاتی تھیں، مگر اس مرتبہ جانوروں کی قلت، آسمان چھوتی قیمتوں اور سپلائی میں رکاوٹوں نے عوام اور تاجروں دونوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ دیونار مذبح کمپلیکس میں اس وقت اگرچہ خرید و فروخت کا سلسلہ جاری ہے اور دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے تاجر اپنے جانوروں کے ساتھ خریداروں کے منتظر ہیں، لیکن منڈی میں گزشتہ برسوں جیسا جوش و خروش نظر نہیں آ رہا۔ کئی مقامات پر خریدار قیمتیں سننے کے بعد مایوسی کے ساتھ واپس لوٹتے دکھائی دے رہے ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اس بار منڈی میں بکروں کی آمد معمول سے بہت کم ہوئی ہے جبکہ قیمتیں تقریباً دوگنی ہو چکی ہیں۔ ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقع پر دیونار منڈی میں تقریباً 700 کروڑ روپے کا کاروبار ہوتا ہے اور گجرات، راجستھان، پنجاب، ہریانہ اور ملک کی دیگر ریاستوں سے لاکھوں بکرے ممبئی لائے جاتے ہیں۔ پنجاب اور ہریانہ کے بیٹل نسل کے بکرے خاص طور پر اپنی جسامت اور گوشت کے معیار کی وجہ سے پسند کیے جاتے ہیں۔ تاہم اس سال حالات مختلف ہیں۔ شدید گرمی، ہیٹ ویو، راستے میں جانوروں کی ہلاکت اور نقل و حمل میں رکاوٹوں کے باعث سپلائی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ قریشی تنظیموں کے مطابق اب تک دیونار میں تقریباً ایک لاکھ 27 ہزار بکرے پہنچے ہیں، جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں یہ تعداد ایک لاکھ 88 ہزار تھی۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ اس مرتبہ تقریباً 70 ہزار بکروں کی کمی محسوس کی جا رہی ہے، جس کا براہِ راست اثر قیمتوں پر پڑا ہے۔ گزشتہ برس جو بکرے 15 سے 18 ہزار روپے میں دستیاب تھے، وہ اب 30 ہزار روپے سے کم میں نہیں مل رہے، جبکہ اچھے اور وزنی جانوروں کی قیمتیں 50 ہزار سے ایک لاکھ روپے تک پہنچ رہی ہیں۔ مہنگائی کے اس طوفان نے متوسط اور کم آمدنی والے مسلم خاندانوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ ممبئی کے کئی گھرانوں کے لیے عیدالاضحیٰ صرف ایک مذہبی فریضہ نہیں بلکہ خوشی، ایثار، سماجی ہم آہنگی اور سنتِ ابراہیمیؑ کی یاد تازہ کرنے کا اہم موقع ہوتی ہے۔ بہت سے خاندان سال بھر تھوڑی تھوڑی رقم جمع کر کے قربانی کی تیاری کرتے ہیں تاکہ اہلِ خانہ خصوصاً بچوں کے ساتھ عید کی خوشیاں منا سکیں، مگر اس بار بڑھتی قیمتوں نے ان کی امیدوں کو دھندلا دیا ہے۔ منڈی میں موجود ایک خریدار عاصم شیخ نے بتایا کہ وہ 25 ہزار روپے کے بجٹ کے ساتھ بکرا خریدنے آئے تھے، مگر اب انہیں یا تو بہت مہنگا جانور خریدنا پڑ رہا ہے یا پھر چھوٹے جانور پر اکتفا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق مہنگائی نے متوسط طبقے کی کمر توڑ دی ہے اور کئی خاندان قربانی کے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور ہیں۔ اسی دوران سابق ریاستی وزیر محمد عارف نسیم خان نے دیونار مذبح کمپلیکس کا دورہ کیا اور وہاں جاری انتظامات، صفائی، جانوروں کی آمد اور خرید و فروخت کے حالات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ کارپوریٹر عامر خان بھی موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے دیونار سلاٹر ہاؤس کے جنرل منیجر کلیم پاشا پٹھان سے ملاقات کر کے عیدالاضحیٰ کے انتظامات، شہری سہولتوں اور موجودہ مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ عارف نسیم خان نے اس موقع پر دیونار سلاٹر ہاؤس کی فوری جدید کاری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نصف صدی قبل تعمیر ہونے والا یہ مذبح خانہ اب موجودہ دور کی ضروریات کو پورا کرنے سے قاصر ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیونار سلاٹر ہاؤس نہ صرف ممبئی بلکہ ملک بھر میں ایک اہم مرکز کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے اسے جدید خطوط پر استوار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صفائی، نکاسی آب، جانوروں کی دیکھ بھال، پارکنگ، ٹریفک نظام، کولڈ اسٹوریج، ویٹرنری سہولتوں اور خریداروں کے لیے بنیادی سہولتوں کو عالمی معیار کے مطابق بنایا جانا چاہیے تاکہ شہریوں اور تاجروں کو بہتر ماحول فراہم ہو سکے۔ کارپوریٹر عامر خان نے کہا کہ دیونار منڈی میں کئی بنیادی مسائل موجود ہیں جنہیں فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہے۔

بنگلورو: 74 سالہ ضعیفہ کو سائبر ٹھگوں نے 'ڈیجیٹل اریسٹ' میں رکھ کر ٹھگ لیے 24 کروڑ روپے

بنگلورو: (ایجنسیز) بنگلورو میں سائبر ٹھگی کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ 74 سالہ ریٹائرڈ خاتون ٹیچر کو کئی ماہ تک ڈیجیٹل اریسٹ میں رکھ کر سائبر مجرمین نے 24 کروڑ روپے کی ٹھگی کی۔ واقعہ کا انکشاف تب ہوا جب بینک کے برانچ مینیجر نے خاتون کے کھاتے کی مشکوک سرگرمیوں کے بارے میں پولیس کو اطلاع دی۔ معاملے میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مختلف ریاستوں سے 6 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان میں تمل ناڈو کے ایروڈ کے رہنے والے این شیو گیانم، مہاراشٹر کے اکاچ ملک، گجرات کے احمد آباد کے رہنے والے پلک بھائی پٹیل اور امت نریندر پٹیل، نئی دہلی کے رہنے والے اوم پرکاش راجپوت اور بہار کے رہنے

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
26 May 2026

ورقِ تازہ

26 May 2026

اداریہ

ایک روحانی سفر

اکیسویں صدی کا انسان ایک عجیب فکری اور نفسیاتی محاصرے میں قید ہے۔ ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور تیز رفتار مادی ترقی کی چکا چوند نے اسے بظاہر کائنات کی ہر شے سے جوڑ دیا ہے، لیکن وہ اپنے ہی اندرون اور اپنی روح سے مکمل طور پر کٹ چکا ہے۔ اس ڈیجیٹل شور اور مشینی دوڑ میں جدید انسان کا سب سے بڑا المیہ اس کے اپنے 'مرکز' کی گمشدگی ہے۔ ایسے شدید فکری حبس اور وجودی تنہائی کے دور میں، حج دراصل دورِ حاضر کے انسان کے لیے اپنی کھوئی ہوئی روح کی بازیافت کا سب سے بڑا اور مؤثر اعلان ہے۔ یہ سفر کسی مسافت کو طے کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ ذات کے مصنوعی خول سے نکل کر ایک ابدی اور کائناتی سچائی میں ضم ہو جانے کا شعوری فیصلہ ہے۔ آج کا عالمی نظام سرمایہ دارانہ ترجیحات، ظاہری نمود و نمائش اور برانڈز پر استوار ہے۔ ہم انسانوں کو ان کے لباس، ان کے عہدوں اور ان کی معاشی حیثیت کے بارکوڈز سے پہچاننے کے عادی ہو چکے ہیں۔ حج کا فلسفہ اس طبقاتی اور استحصالی تفریق پر سب سے کاری ضرب لگاتا ہے۔ احرام کے دو اَن سلے کپڑے اس مصنوعی شناخت سے کھلی بغاوت ہیں جو معاشرے نے انسان پر مسلط کر رکھی ہے۔ یہ لباس انسان کو اس کی اصل، بے ساختہ اور خالص ترین حالت میں واپس لے آتا ہے، جہاں وہ کائنات کے سب سے بڑے دربار میں یہ تسلیم کرتا ہے کہ اس کی حقیقی قدر و قیمت اس کی مادی پیداوار سے نہیں، بلکہ اس کے قلب کی سچائی سے وابستہ ہے۔ جدید دور کی ایک اور بڑی بیماری یہ ہے کہ انسان نے خود کو کائنات کا محور سمجھ لیا ہے۔ ہماری ہر سوچ، ہر عمل اور ہر خواہش ہماری اپنی 'میں' اور ذاتی مفادات کے گرد گھومتی ہے۔ طواف اس انسانی نرگسیت کا کامل اور حتمی علاج ہے۔ جب لاکھوں انسان ایک ہی مرکز کے گرد ایک ہی سمت میں محوِ گردش ہوتے ہیں، تو وہ دراصل اپنی انانیت کے دائرے کو توڑ کر رضائے الٰہی کے دائرے میں داخل ہو رہے ہوتے ہیں۔ یہ اس کائناتی ہم آہنگی کا حصہ بننے کا عمل ہے جہاں سیاروں سے لے کر ایٹم کے ذرات تک، ہر شے اپنے خالق کے مقرر کردہ مدار میں گھوم رہی ہے۔ طواف انسان کو یہ شعور بخشتا ہے کہ جب تک وہ اپنا محور اپنے رب کو نہیں بناتا، اس کی زندگی کا انتشار اور بھٹکاؤ کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ وقت کی اندھی اور بے رحم دوڑ نے ہم سے زندگی کا ٹھہراؤ چھین لیا ہے۔ ہم لمحۂ موجود میں جینے اور غور و فکر کرنے کے بجائے، مستقبل کی لامتناہی اور بے بنیاد فکروں میں غرق رہتے ہیں۔ میدانِ عرفات کا قیام اس مشینی تیز رفتاری کے خلاف ایک زبردست فکری مزاحمت ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں وقت تھم جاتا ہے، اور انسان مکمل تنہائی اور یکسوئی کے ساتھ اپنے خالق کے روبرو کھڑا ہوتا ہے۔ یہ 'سیلف آڈٹ' کی وہ عظیم ترین خلوت گاہ ہے جہاں انسان اپنے تمام تر تضادات، کمزوریوں اور گناہوں کا اعتراف کرتا ہے۔ عرفات کی دوپہر دراصل انسان پر اس کا باطن منکشف کرتی ہے، جسے وہ دنیاوی ہنگاموں اور مصروفیات کی گرد میں فراموش کر چکا تھا۔ آج کا انسان بے شمار مادی اور جذباتی بتوں کا پجاری بن چکا ہے۔ کیریئر کی ہوس، دولت کا بے تحاشا لالچ، اور سماجی رتبے کی چاہت نے ہمیں ایک ایسی ذہنی غلامی میں جکڑ رکھا ہے جس سے نکلنا محال نظر آتا ہے۔ تاریخِ ابراہیمی کی روشنی میں قربانی کا فلسفہ آج کے انسان کو سختی سے جھنجھوڑتا ہے کہ وہ اپنے اندر کے ان تمام خفیہ بتوں کی نشاندہی کرے جنہوں نے اس کی روح کو قید کر رکھا ہے۔ محبتِ الٰہی کا تقاضا یہ ہے کہ انسان حق کی راہ میں اپنی عزیز ترین متاع کو قربان کرنے کا حوصلہ پیدا کرے۔ یہ ان تمام مادی رسیوں کو کاٹنے کا عمل ہے جو ہمیں ایک سچی، کھری اور باوقار زندگی گزارنے سے روکے ہوئے ہیں۔

حج کی اس عظیم فکری اور روحانی مشق کا اصل ہدف فرد کی مکمل قلبِ ماہیت ہے۔ یہ کوئی ایسا سماجی تمغہ نہیں جو معاشرے میں تقدس یا تکبر کا رتبہ حاصل کرنے کے لیے استعمال ہو، بلکہ یہ ایک بھاری اور کڑی ذمہ داری کا آغاز ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جو بے حسی، اخلاقی زوال اور مفاد پرستی کی دلدل میں دھنسا ہوا ہے، اسے ایسے باشعور افراد کی ضرورت ہے جو کعبے کے طواف سے مساوات، انصاف اور ہمدردی کی توانائیاں لے کر لوٹیں۔ حج کا فلسفہ اس وقت تک تشنہ رہتا ہے جب تک کہ ایک حاجی کی انفرادی پاکیزگی، اس کے اردگرد موجود انسانوں کی اجتماعی فلاح اور امن کے قیام میں اپنا عملی کردار ادا نہ کرے۔ حج کا یہ مکمل سفر انسان کو کندن بنانے کی ایک عظیم الشان درسگاہ ہے۔ ایک حاجی جب اس سفر سے واپس لوٹتا ہے، تو وہ فکری اور روحانی اعتبار سے وہی انسان نہیں رہتا جو چند روز قبل اپنے گھر سے روانہ ہوا تھا۔ اس کی سوچ، اس کا اخلاق، اور اس کا رویہ ایک جوہری تبدیلی کے عمل سے گزر چکا ہوتا ہے۔ اس کی زبان میں نرمی، دل میں وسعت، اور معاملات میں دیانتداری آجاتی ہے۔ حج کی اصل کامیابی اور قبولیت کی سب سے بڑی نشانی ہی یہ ہے کہ انسان کا ظاہر اور باطن ایک ہو جائے اور اس کی زندگی دوسروں کے لیے سراپا رحمت بن جائے۔ ان مبارک ایام میں وہ تمام لوگ جو اس سفرِ سعادت سے براہِ راست مستفید نہیں ہو رہے، ان کے لیے بھی یہ ایک عظیم فکری پیغام ہے۔ ہم اپنے گھروں اور شہروں میں رہ کر بھی اس مساوات، ایثار اور تقویٰ کے پیغام کو اپنی زندگیوں پر نافذ کر سکتے ہیں۔ اگر ہم اپنے معاشرتی رویوں سے تکبر نکال دیں، دوسروں کے لیے قربانی دینے کا جذبہ پیدا کریں اور اپنے معاملات کو اللہ کی رضا کے تابع کر لیں، تو ہم بھی اس روحانی فیض کا حصہ بن سکتے ہیں جو اس وقت سرزمین حجاز پر اتر رہا ہے۔ یہ ایام ہمیں ایک موقع فراہم کرتے ہیں کہ ہم اپنی ترجیحات پر جمی ہوئی مصلحتوں کی دھول صاف کریں۔ چاہے ہم دیارِ حرم میں ہوں یا اپنے شہروں اور گھروں میں، حج کا آفاقی پیغام ہر اس شخص کے لیے ہے جو اپنی زندگی میں مقصدیت اور سچائی کا متلاشی ہے۔ یہ سفر ہمیں سکھاتا ہے کہ انسان کی اصل کامیابی اور بقا مادی فتوحات میں نہیں، بلکہ اس بندگی کے شعور میں پوشیدہ ہے جو اسے کائنات کے ذرے ذرے سے ہمدردی اور اپنے خالق سے بے لوث محبت کرنا سکھا دے۔ آئیے، اپنی ذات کے اندھے طواف سے نکل کر اس سچی بندگی کی طرف قدم بڑھائیں جو ہمارے وجود کو دائمی سکون اور حقیقی آزادی سے ہمکنار کر سکے۔

غریب نگر کے اجڑے آشیانے: سنیل دت کے بعد بے سہارا ہوتے غریب، بلڈوزروں تلے دفن ہوتی بستیاں اور ممبئی کی خاموش بے حسی

ممبئی، جاوید جمال الدین

ممبئی کے قلب میں واقع باندرہ مشرق کی غریب نگر، بہرام نگر، زمل نگر، گھاس بازار اور نوپاڑہ جیسی بستیاں کبھی زندگی کی دھڑکن ہوا کرتی تھیں۔ تنگ گلیوں میں کھیلتے بچے، چھوٹے چھوٹے ہوٹلوں سے اٹھتی چائے کی خوشبو، فجر کی اذانوں سے جاگتی بستیاں، محنت مزدوری کے لیے صبح سویرے نکلتے لوگ اور رات گئے تھکے قدموں سے واپس لوٹتے مزدور یہی ان بستیوں کی پہچان تھی۔ مگر آج وہاں خاموشی ہے۔ گرد ہے۔ ملبہ ہے۔ اور بے گھر انسانوں کی آہیں ہیں۔ مغربی ریلوے کی انسداد تجاوزات مہم نے ان کچے آشیانوں کو زمین بوس کر دیا ہے۔ سینکڑوں گھر، جنہیں غریب خاندانوں نے اپنی پوری زندگی کی جمع پونجی سے اینٹ اینٹ جوڑ کر بنایا تھا، چند گھنٹوں میں ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو گئے۔ یہ صرف جھونپڑیوں کا انہدام نہیں تھا، بلکہ ہزاروں غریب خاندانوں کے خواب، امیدیں اور یادیں بلڈوزروں کے نیچے روند دی گئیں۔ عید سے پہلے اجڑتی بستیاں، مانسون سے پہلے کھلے آسمان تلے زندگی: سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ یہ انہدام ایسے وقت کیا گیا جب عیدالاضحیٰ میں صرف چند دن باقی ہیں اور مانسون ممبئی کے دروازے پر دستک دے رہا ہے۔ جن گھروں میں عید کی تیاری ہو رہی تھی، وہاں اب ٹوٹی ہوئی دیواریں اور بکھرا ہوا سامان پڑا ہے۔ کہیں قرآنِ مجید ملبے میں دبا ہوا ملا، کہیں بچوں کی اسکول کی کتابیں، کہیں دوائیاں، کہیں برتن اور کہیں برسوں کی جمع پونجی۔ عورتیں اپنے معصوم بچوں کو سینے سے لگائے سڑک کنارے بیٹھی ہیں۔ بوڑھے افراد بے بسی سے اپنے ٹوٹے ہوئے گھروں کو دیکھ رہے ہیں۔ نوجوان جنہوں نے قرض لے کر اپنے گھروں کی چھت ڈالی تھی، اب اپنے مستقبل کے ملبے پر کھڑے ہیں۔ کئی خاندانوں کے پاس اب نہ رہنے کی جگہ ہے، نہ کھانے کا انتظام اور نہ ہی مستقبل کا کوئی یقین۔

غریب مگر مجرم نہیں: غریب نگر اور بہرام نگر کے لوگ غریب ضرور تھے، مگر مجرم نہیں تھے۔ یہ وہ لوگ تھے جو ممبئی کو زندہ رکھتے تھے۔ کوئی ٹیکسی چلاتا تھا، کوئی ریلوے میں مزدوری کرتا تھا، کوئی گھروں میں کام کرتا تھا، کوئی بازار میں سامان ڈھوتا تھا۔ ممبئی کی چمکتی عمارتوں اور دوڑتی معیشت کے پیچھے انہی غریب ہاتھوں کی محنت شامل تھی۔ لیکن افسوس کہ شہر نے ان کی محنت تو قبول کی، مگر ان کا وجود قبول نہیں کیا۔ جب انتخابات آتے تھے تو انہی بستیوں میں سیاست دان ووٹ مانگنے آتے تھے۔ بجلی کے کنکشن دیے جاتے تھے، پانی کے وعدے کیے جاتے تھے، شناختی کارڈ بنائے جاتے تھے۔ مگر جیسے ہی زمین قیمتی ہوئی، یہی بستیاں "غیر قانونی" قرار دے دی گئیں۔

فرقہ وارانہ سیاست اور مسلم بستیوں پر دباؤ: یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ غریب نگر، بہرام نگر اور گھاس بازار جیسے علاقے برسوں سے فرقہ وارانہ سیاست کا نشانہ بنتے رہے ہیں۔ مسلم اکثریتی علاقوں کو بار بار "تجاوزات"، "سکیورٹی خطرہ" اور "شہر پر بوجھ" کہہ کر پیش کیا گیا۔ گزشتہ کئی مہینوں سے بعض سیاسی عناصر مسلسل ان بستیوں کے خلاف ماحول بنا رہے تھے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر یہی بستیاں کسی طاقتور طبقے کی ہوتیں تو شاید انہدام سے پہلے بازآبادکاری، متبادل رہائش اور انسانی بنیادوں پر کوئی بڑا منصوبہ سامنے آتا۔ مگر غریب مسلمانوں کے لیے نہ سیاسی آواز بلند ہوئی، نہ انتظامیہ نے ہمدردی دکھائی۔

سنیل دت غریبوں کے سچے محافظ: ان حالات میں ایک نام آج بھی ان بستیوں کے لوگوں کی زبان پر احترام سے لیا جاتا ہے سنیل دت۔ سنیل دت صرف ایک فلمی اداکار یا سیاست دان نہیں تھے بلکہ غریبوں کے سچے ہمدرد تھے۔ 1980 اور 1990 کی دہائی میں جب غریب نگر، بہرام نگر اور باندرہ مغرب کی نرگس دت نگر جیسی بستیاں انہدام کے خطرے سے دوچار تھیں، تو سنیل دت ان غریب خاندانوں کے لیے ڈھال بن کر کھڑے ہو گئے تھے۔ وہ خود بستیوں میں آتے، لوگوں کی بات سنتے، ریلوے اور سرکاری حکام سے ملاقات کرتے اور غریبوں کے حق میں آواز اٹھاتے تھے۔ ان کے لیے یہ لوگ صرف ووٹ بینک نہیں تھے بلکہ انسان تھے۔ وہ جانتے تھے کہ غریب آدمی کا گھر صرف چار دیواری نہیں ہوتا بلکہ اس کی پوری زندگی ہوتی ہے۔ اسی لیے جب بھی انہدام کا خطرہ بڑھتا، سنیل دت خود میدان میں اترتے تھے۔ کئی بار انہوں نے اپنی سیاسی ساکھ داؤ پر لگا کر ان بستیوں کو بچایا۔ آج انہدام کے بعد غریب نگر کے بزرگ آبدیدہ آنکھوں سے کہتے ہیں: "سنیل دت کے بعد ہمارا کوئی پرسان حال نہیں رہا۔"

سنیل دت کے بعد خاموش نمائندے: یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ سنیل دت کے انتقال کے بعد ان بستیوں کی آواز آہستہ آہستہ کمزور پڑتی گئی۔ بعد میں آنے والے بیشتر اراکین پارلیمنٹ نے ان بستیوں کے مسائل کو سنجیدگی سے نہیں اٹھایا۔ مقامی لوگوں کو امید تھی کہ سنیل دت کی صاحبزادی پریہ دت اپنے والد کی روایت کو آگے بڑھائیں گی، مگر وقت گزرنے کے ساتھ غریب خاندانوں کو احساس ہوا کہ ان کی مشکلات اب کسی کی ترجیح نہیں رہیں۔ یہ بستیاں سیاسی طور پر تنہا ہو گئیں۔ انتظامیہ سخت ہوتی گئی۔ عدالتی لڑائیاں کمزور پڑتی گئیں۔ اور آخرکار بلڈوزر ان کچے آشیانوں تک پہنچ گئے۔

ایک پوری دنیا ملبے میں بدل گئی: غریب نگر صرف جھونپڑیوں کا مجموعہ نہیں تھا بلکہ ایک مکمل سماجی دنیا تھی۔ یہاں کی مساجد، مدرسے، چائے کے ہوٹل، چھوٹی دکانیں، رکشہ گیراج، بچوں کے کھیلنے کی جگہیں، محلے کی رونقیں سب کچھ اب ملبے میں تبدیل ہو چکا ہے۔ کئی دہائیوں پرانی مساجد بھی انہدامی کارروائی کی زد میں آئیں، جس سے لوگوں میں شدید غم و غصہ پیدا ہوا۔ یہ علاقہ اس وقت عالمی سطح پر بھی خبروں میں آیا تھا جب ہالی ووڈ فلم "سلم ڈاگ ملینیم" میں یہاں کے بچوں نے اداکاری کی تھی۔ روبینہ علی نے اہم کردار نبھایا تھا۔ اس وقت یہی بستیاں ممبئی کی "اصل تصویر" کے طور پر دنیا کو دکھائی گئی تھیں، مگر آج وہی بستیاں شہر کی ترقی کے نام پر مٹا دی گئی ہیں۔

ترقی کس کے لیے؟: ریلوے کا مؤقف ہے کہ یہ کارروائی پانچویں اور چھٹی ریلوے لائن، باندرہ ٹرمینس کی توسیع اور بلٹ ٹرین منصوبے کے لیے ضروری ہے۔ یقیناً شہر کو بہتر انفراسٹرکچر کی ضرورت ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا ترقی کا مطلب صرف غریبوں کو بے گھر کرنا ہے؟ کیا شہر کی خوبصورتی صرف غریبوں کے گھر گرا کر ہی حاصل کی جا سکتی ہے؟ کیا جدید ممبئی میں محنت کش طبقے کے لیے کوئی جگہ نہیں بچے گی؟

خاموش چیخیں: آج غریب نگر کے ملبے سے صرف گرد نہیں اٹھ رہی بلکہ ہزاروں بے گھر انسانوں کی خاموش چیخیں بھی بلند ہو رہی ہیں۔ یہ چیخیں ان بچوں کی ہیں جن کے سر سے چھت چھن گئی۔ یہ چیخیں ان ماؤں کی ہیں جنہوں نے اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی کھو دی۔ یہ چیخیں ان بوڑھوں کی ہیں جنہوں نے اپنی آخری عمر سڑک پر گزارنے کا تصور بھی نہیں کیا تھا۔ قانون اپنی جگہ اہم ہو سکتا ہے، مگر انسانیت اس سے کہیں بڑی حقیقت ہے۔ اگر ترقی کے نام پر غریبوں کے آشیانے مٹا دیے جائیں، ان کی عبادت گاہیں گرا دی جائیں اور ان کی بے بسی کو صرف غیر قانونی تعمیرات کہہ کر نظرانداز کر دیا جائے تو ایسی ترقی ادھوری اور بے رحم محسوس ہوتی ہے۔ غریب نگر کا انہدام صرف ایک انتظامی کارروائی نہیں بلکہ ممبئی کی بدلتی ہوئی سیاست، بڑھتی ہوئی بے حسی، فرقہ وارانہ ماحول اور طبقاتی ناانصافی کی ایک دردناک داستان ہے ایک ایسی داستان جس میں بلڈوزر کی آواز سے زیادہ اونچی آواز ان بے گھر انسانوں کی آہوں کی ہے جن کے کچے آشیانوں کو ہمیشہ کے لیے زمین بوس کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆

تعلیمی نظام: چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اُٹھا کے چلے

راہ نما:

از : مبارک کاپڑی

۲۲؍لاکھ ووٹرس: طلبہ کا حقیقی ٹیلنٹ نمایاں ہو جائے اس لئے لگ بھگ سارے امتحانات اب روایتی نہیں رہے بلکہ انہیں مقابلہ جاتی امتحانات کہا جانے لگا۔ موضوعی سوالات کے بجائے معروضی سوالات کا دَور آگیا۔ منٹوں کے بجائے سیکنڈوں میں جواب لکھنے، بین السطور سوالات، اختراعی سوالات، ذہن جھنجھوڑنے والے سوالات اور طلبہ کی قوتِ فیصلہ کا امتحان لیتے سوالات۔۔۔ یہ مقصد تھا ان مقابلہ جاتی امتحانات کا۔ البتہ دیکھتے ہی دیکھتے ان امتحانات نے کچھ ایسا روپ دھارن کر لیا کہ یہ امتحان طلبہ کو سخت ذہنی اذیّت پہنچانے اور ٹار چر کرنے والا امتحان بن گئے۔ پہلا مافیا تیار ہوا اِن امتحانات کے پرچے مرتّب کرنے والے، دوسرا مافیا اِن پرچوں کی حفاظت کرنے والا اور تیسرا مافیا تیار ہوا اِن کے رزلٹ تیار کرنے والے۔ طلبہ کو ذہنی کوفت پہنچانے میں ان تینوں مافیا میں مقابلہ جاری ہے اور کس حد تک جاری ہے سُن لیجئے: گذشتہ ایک دہائی میں ۷۹؍ مقابلہ جاتی امتحانات کے پرچے لیک ہو گئے اور ۴۸؍ امتحانات دوبارہ منعقد ہو گئے۔ اِن امتحانات کے پرچے لیک کرنے والوں کو سزا کیا ہوئی: کچھ بھی نہیں۔ اوّل تو پرچے لیک ہونے کے واقعات کا حکومت نے انکار ہی کر دیا جب تک سارے ثبوت میڈیا نے پیش نہیں کئے۔ کچھ امتحان دوبارہ منعقد ہوئے مگر اُن کے بھی پرچے لیک ہونے کی خبر آئی تو اُسے نظرانداز کر دیا گیا۔ پرچے مرتّب کرنے والے، نصاب کے باہر سے یا غلط سوالات مرتّب کرنے والوں کو بھی کوئی سزا نہیں دی گئی۔ کہتے ہیں پرچہ لیک ہونے کا یہ معاملہ ہر بار ہزاروں کروڑ روپئے کا گھپلہ تھا مگر جب اربابِ حکومت کو مبینہ طور پر اُن کا 'حصہ' دیا گیا تو اُنھوں نے خاموشی برتی۔

اس سال بھی میڈیکل داخلہ امتحانات نیٹ کا پرچہ بڑی آسانی سے، کروڑوں روپے بناتے ہوئے پورے، ملک میں لیک ہو گیا۔ حکومت حرکت میں آگئی، سخت خفا ہو گئی اور ساری تفتیشی ایجنسیاں بھی ملک بھر میں حرکت میں آگئی، عوام بھولی بھالی ہے۔ دراصل وزارت تعلیم اور حکومت کے ذمہ داران میں اس پرچے کے لیک ہونے کے تعلق سے کیا چل رہا ہوگا، ملاحظہ فرمائیں: (۱) کوئی پریس کانفرنس نہ لو، کوئی جواب ہی نہ دو۔ (۲) ہمارے سارے بکاؤ میڈیا چینل وغیرہ کو ہدایت دے دو کہ اس کو کسی طرح پیپر لیک جہاد قرار دے (۳) اس پیپر لیک گھپلے میں پاکستانی یا کم از کم بیرونی ہاتھ ہے یہ ثابت کرو (۴) موجودہ الیکشن کمشنر سے جا کر دریافت کر لو کہ وہ حکومت کی کیا مدد کر سکتا ہے (۵) کیا الیکشن کمشنر ان ۲۲؍لاکھ طلبہ کو ووٹ دینے سے محروم کر سکتا ہے (۶) اگر یہ ۲۲؍لاکھ طلبہ ہمیں ووٹ نہیں دیتے ہیں تو ہم لوک سبھا کی زیادہ سے زیادہ تین سیٹ ہار جائیں گے اُس کے باوجود ہمارے پاس اکثریت ہے۔

جی ہاں، پورے تعلیمی نظام کی چُولیں ہلا دینے والے اِن پیپر لیک معاملات کو موجودہ حکومت صرف ۲۲؍لاکھ ووٹرس کھو دینے والا معاملہ سمجھ رہی ہے۔ طلبہ کے ذہنی تناؤ، تعلیمی نظام کی ساکھ وغیرہ کے تعلق سے اُسے کچھ پڑی نہیں ہے۔

چرچا: موجودہ پردھان سیوک نے جب عنانِ حکومت سنبھالی ہے، نہرو سے ہٹ کر کچھ کر گزرنے کی خواہش ہر جگہ نمایاں دِکھائی دیتی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ سارے آئی آئی ٹی۔ آئی آئی ایم، بی اے آر سی، ایمس اور اسپیس ریسرچ اِداروں وغیرہ کا قیام نہرو کے زمانے ہی میں ہو چکا تھا۔ یہی نہیں پنڈت نہرو اپنی ہی حکومت کے خلاف ایک مستقل کالم ہندوستان ٹائمز میں قلمی نام چانکیہ کے ساتھ لکھا کرتے تھے۔ جمہوریت کی اس سے بڑی مثال برِّصغیر کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اب پردھان سیوک نے کچھ نیا سوچا کہ ایک ماہنامہ پروگرام 'من کی بات' میں عوام سے خطاب کیا جائے۔ ہونا تو یہ چاہئیے تھا کہ ہر ماہ کم از کم ایک پریس کانفرنس لی جاتی البتہ ٹیلی پرامٹر سے اپنی ڈھواں دار تقریر پڑھنے والے پی ایم نے ۱۲؍برسوں میں ایک بھی پریس کانفرنس نہیں لی۔ کئی اشتہاری ایجنسیوں کی مدد سے تیار کرنے والی اپنی 'من کی بات' کی خوب تشہیر ہوئی۔ گاؤں میں چوراہوں پر، چوپال پر اس کی چائے پر چرچہ بھی ہونے لگی۔ اخبارات میں خوب خوب اس کا اس کی تصویریں چھپنے لگیں۔ اب یہ چائے 'پُرچرچا' تک تو ٹھیک بات تھی مگر اپنی ڈِگری چھپانے والے پی ایم نے طلبہ سے 'پُریکشا پر چرچا' بھی شروع کی۔ جس شخص نے شاید ہی کوئی امتحان اپنی زندگی میں دیا ہوگا، وہ چھوٹے موٹے کلاسوں کو نہیں بلکہ آئی آئی ٹی جیسے امتحان دینے والے طلبہ کے ساتھ بھی پریکشا پر چرچا شروع کی اور امتحان کا ذہنی تناؤ دُور کرنے کے نسخے بانٹنے لگے۔ کاش! موجودہ پی ایم، پیپر لیک ہونے کی صورت میں پیدا ہونے والے ذہنی تناؤ سے کیسے نمٹا جائے، اس موضوع پر کوئی 'من کی بات' میں ہی چرچا کرتے، پریس کانفرنس نہ سہی! پرچہ لیک ہونے کے بعد سے اب تک چار طلبہ خودکشی کر چکے ہیں اور ہزاروں طلبہ ذہنی تناؤ اور ڈپریشن کا شکار ہو چکے ہیں اور اِس صورتِ حال میں پی ایم جھولا اُٹھا کر ملک سے باہر چلے گئے۔

کوچنگ مافیا کا راج: آج اِس مُلک میں تعلیمی نظام کچھ ایسا ترتیب دیا گیا ہے کہ کوچنگ ایک لازمی حصہ بن گیا ہے۔ ہم بے خبر تھے اور حکومت نے خاموشی سے ایک ایسا نظام ڈیزائن کیا جہاں سارے تعلیمی اِدارے ناکام ہو جائیں اور سبھی کوچنگ کلاس کی بیساکھی پر ٹکے رہیں۔ ورنہ سے کہاں کا انصاف ہے کہ سائنس کے جونیئر کالج کے دو برسوں میں نیٹ، جے ای ای یا ناٹا کے امتحانات کا ایک لفظ بھی نہ پڑھایا جائے اور پھر بارہویں کے امتحان صرف ایک ماہ کے بعد ان بڑے امتحانات کا انعقاد کیا جائے۔ کیا مقصد ہے اس قسم کے نظام کا سوائے اس کے کہ طلبہ جونیجر کالجوں کو بھول جائیں اور کوچنگ کلاسس بھرے رہیں، آباد رہیں۔ کوچنگ کلاس کی فیس پر کوئی قابو نہیں اس لیے لاکھوں روپئے کی فیس والے ان کلاسیس میں صرف امیر گھروں کے طلبہ ہی جا سکتے ہیں۔ آج کوچنگ کلاسیس، کوچنگ مافیا بن چکے ہیں۔ کچھ تو کوچنگ کرتے کرتے کالج اور یونیورسیٹیاں بن گئے یعنی دونو ہاتھوں سے لوٹ مار۔ یہ ساری لوٹ مار بدبختی سے حکومت کی مرضی سے ہو رہی ہے نیز ان اہم امتحانات کے پرچے آؤٹ کرنے میں بھی یہ کوچنگ مافیا واضح طور پر سامنے آرہی ہے۔

ٹیکنالوجی: لعنت یا زحمت؟ گذشتہ لگ بھگ ایک دہائی سے ہمارے طلبہ اپنے امتحان میں مضامین لکھ رہے تھے۔ ٹیکنالوجی کے فائدے ونقصانات، مصنوعی ذہانت نعمت یا زحمت وغیرہ وغیرہ۔ اب ہم اور ہمارا معاشرہ حقیقی اگنی پرکشا سے گزرنے والا ہے کیونکہ حکومتِ وقت نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ سال سے یہ مقابلہ جاتی انتخابات آن لائن ہوں گے۔ اب تو صرف مصنوعی ذہانت کا کھیل ہوگا۔ وہی پرچہ مرتّب کرے گی۔ ممکن ہے کئی کئی پرچے مرتّب کرے اور کئی کئی امتحان بھی لے۔ آن لائن ہمارے بینک کے کھاتے محفوظ نہیں، ۲۴؍ گھنٹے ہیکرس نت نئے ہتھکنڈے اپنا رہے ہیں اور کئی سارے کوڈ کھول رہے ہیں۔ امتحانی پرچوں کے کوڈ کھولنے میں کتنا وقت لگے گا؟ اے آئی کی تعریف میں زمین آسمان ایک کرنے والے اب خود اُس کی زد میں آجائیں گے۔ ہمارا مطالبہ اس ضمن میں یہی ہے کہ ہیکرس کی زد میں آنے سے ہمارے امتحانی نظام کو بچانا ہے۔ ٹکنالوجی نعمت ہے البتہ اُس پر مکمل انحصار زحمت ہی ہے۔ قدرتی ذہانت کے پاس ضمیر بھی ہوتا ہے، مشینی ذہانت کے پاس نہیں۔

کاکروچ: عدالتِ عالیہ کے سب سے بڑے سربراہ نے جین زی کو کاکروچ قرار دیا۔ جی ہاں! حق کی آواز بلند کرنے اور انصاف کے لئے لڑنے والے جھینگر ہیں، یہ کہا گیا۔ اُس سربراہ کو اس کا انعام فوراً مل جائے گا۔ ریٹایر ہوتے ہی راجیہ سبھا یا گورنری، مگر جین زی کو یہ ثابت کرنا ہے کہ وہ 'کاکروچ' ہرگز نہیں ہیں۔

راہل پنگلے نے سنبھالی تھانے شہر کانگریس کی کمان

تنظیم کو دوبارہ مضبوط بنانے اور کارکنان کو متحد کرنے کا بڑا چیلنج

تھانے: ۲۵؍مئی (آفتاب شیخ): گزشتہ روز کانگریس پارٹی کی جانب سے راہل پنگلے کو تھانے شہر (ضلع) کانگریس کمیٹی کا صدر مقرر کئے جانے کے بعد کل انہوں نے باضابطہ طور پر اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ اس موقع پر سابق صدر ایڈووکیٹ وکرانت چوان نے انہیں کانگریس دفتر کا چارج دیتے ہوئے صدر کی کرسی پر بٹھایا۔ تقریب کے دوران کانگریس کے سینئر لیڈر سبھاش کاناڈے اور موہن تیواری بھی موجود تھے۔ اس موقع پر پارٹی کارکنان اور عہدیداران میں جوش و خروش کا ماحول دیکھنے کو ملا۔ راہل پنگلے طویل عرصہ سے کانگریس پارٹی میں سرگرم کردار ادا کرتے آرہے ہیں اور تھانے کانگریس او بی سی سیل کے صدر، تھانے کانگریس کے چیف ترجمان سمیت مختلف تنظیمی ذمہ داریاں نبھا چکے ہیں۔ پارٹی قیادت نے ان کی تنظیمی صلاحیتوں، عوامی رابطہ مہمات اور سرگرم سیاسی کردار کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں تھانے شہر کانگریس کی اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ سیاسی حلقوں میں اس تقرری کو آئندہ انتخابات کے پیش نظر کانگریس کی اہم حکمت عملی قرار دیا جا رہا ہے۔ بعد ازاں راہل پنگلے کو مبارکباد دینے کے لئے بڑی تعداد موجود رہی۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری انیس قریشی سمیت تھانے شہر کانگریس کے مختلف عہدیداران اور بلاک صدور نے ان سے ملاقات کر کے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں ایڈووکیٹ جاوید شیخ، اکرم خان، اقبال شیخ، بلال قاسم قریشی، ایڈووکیٹ اومیش سنگھ، ایڈووکیٹ نشیکانت کولی، شریش گھرت، مہیندرا مہاترے، محمد علی مومن اور افسر شیخ، ترون سنگھ و دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر شیوسینا کے مقامی کارپوریٹر پون کدم بھی راہل پنگلے کو مبارکباد دیتے نظر آئے۔ پارٹی کارکنان نے امید ظاہر کی کہ راہل پنگلے کی قیادت میں ٹھانہ شہر میں کانگریس تنظیم مزید مستحکم ہوگی اور عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اٹھایا جائے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ تقریباً 36 برسوں سے تھانے شہر میں کانگریس کا کوئی منتخب رکن اسمبلی یا رکن پارلیمنٹ نہیں ہے، جبکہ پارٹی کی جانب سے کسی مقامی لیڈر کو ایم ایل سی یا راجیہ سبھا کی نمائندگی بھی نہیں دی گئی۔ اس کے برخلاف تھانے کی سیاست میں دیگر جماعتوں کی مضبوط موجودگی دیکھی جا رہی ہے، جہاں بی جے پی کے ایک رکن اسمبلی اور دو اراکین قانون ساز کونسل موجود ہیں، جبکہ شیوسینا کے نائب وزیر اعلیٰ، ایک کابینی وزیر اور دو اراکین پارلیمنٹ سرگرم ہیں۔ اسی طرح این سی پی شرد پوار گروپ کا بھی ایک رکن اسمبلی اور سابق وزیر تھانے میں موجود ہے۔ حالیہ میونسپل کارپوریشن انتخابات میں کانگریس کو ایک بھی نشست پر کامیابی حاصل نہیں ہوئی، جبکہ مجلس اتحاد المسلمین نے پانچ نشستیں جیت کر اپنی موجودگی درج کرائی۔ دوسری جانب گزشتہ کچھ عرصہ سے پرانے کانگریسی رہنماؤں اور کارکنان کے پارٹی چھوڑنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ایسے میں ناراض کارکنان اور عہدیداران کو دوبارہ متحد کرنا، انہیں متحرک کر کے میدان میں لانا اور نئی نسل و نئے چہروں کو کانگریس سے جوڑنا راہل پنگلے کیلئے ایک بڑا امتحان تصور کیا جا رہا ہے۔

مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ میزورم میں شمال مشرقی خطے کے علاقائی جائزہ اجلاس کی صدارت کریں گے

نئی دہلی۔ 25؍مئی۔ ایم این این۔ حکومتِ ہند کی وزارتِ ماہی پروری، مویشی پروری و ڈیری کاری 25 مئی 2026 کو ایزول، میزورم میں "علاقائی جائزہ اجلاس: ش

پیٹرول وڈیزل کی مہنگائی کے خلاف یوتھ کانگریس کا انوکھا احتجاج

پیٹرول پمپوں پر میلوڈی چاکلیٹس تقسیم، حکومت کی اقتصادی پالیسیوں پر شدید تنقید

تھانے: ۲۵ رمئی (آفتاب شیخ):۔ پیٹرول اور ڈیزل کی مسلسل بڑھتی ہوئی قیمتوں کے خلاف یوتھ کانگریس نے تھانے میں منفرد انداز میں احتجاج کیا۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر نے اپنے کارکنان کے ساتھ مختلف پیٹرول پمپوں پر ڈرائیوروں میں میلوڈی چاکلیٹس تقسیم کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی معاشی پالیسیوں کے خلاف احتجاج درج کرایا۔ یہ احتجاج ''وائس آف مہاراشٹر، تھانے کی تبدیلی'' مہم

کے تحت کیا گیا۔ اس موقع پر قومی سکریٹری شمبھاوی شکلا، نائب صدر سید آفرین مظفر حسین، ریاستی سکریٹری مہر چوپانے، جنرل سکریٹری دیپک پاٹھک، سکریٹری پرشانت پروے، کلیان ضلع صدر جیجیت سنگھ، تھانے و دھان سبھا صدر لوکیش گھولپ، تھانے شہر نائب صدر محمد بلال قاسم قریشی، کلوا ممبرا و دھان سبھا صدر وسیم حضرت، آکاش پوار، ساحل مہیترے، شعیب شیخ، سلمان خان، رئیس شیخ، آصف خان، راہل پٹیل، ارمان شیخ اور دیگر کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اس مہم کا آغاز کرتے ہوئے شیوراج مورے نے بی جے پی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عام آدمی کی زندگی کو متاثر کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو آن لائن کام کرنے کا مشورہ دیتی ہے، لیکن یہ نہیں بتاتی کہ پیٹرول آن لائن کیسے بھروایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک اس وقت شدید معاشی بحران سے دوچار ہے جبکہ عوام مہنگائی کی مار جھیل رہے ہیں۔ اسی صورتحال کو اجاگر کرنے کے لیے یوتھ کانگریس کی جانب سے میلوڈی چاکلیٹس تقسیم کر کے علامتی احتجاج کیا گیا۔

چرم قرباں اور گوشت کی تقسیم

ازقلم: مولانا عبدالرشید مجددی مالیگانوی

السلام علیکم! سلام عرض مسنون ہو کہ الحمدللہ عید قرباں کے موقع پر اہلیان شہر اور بیرون شہر کے لیے ایک ضروری پیغام ہے کہ آپ اہل خیر حضرات اور جن کے یہاں قربانی ہوگی اُن سے التماس ہے کہ جہاں آپ اپنے رشتہ دار وغیرہ میں قربانی کا گوشت تقسیم کرتے ہیں یہ عمل قابل تحسین ہے مگر مضافاتی اور غریب بستیوں میں جہاں ہمارے اسلامی بھائی غریب مسکین وغیرہ آباد ہیں اُن علاقوں میں بھی آپ اُن تک قربانی کا گوشت تقسیم کرنے کا خیال رکھیں۔ ساتھ ہی بلا تفریق و مسلک مکاتب دینیہ جہاں ہماری قوم وملت کی بچیاں اور بچے زیر تعلیم ہیں جن کا طعام وقیام کا نظام اقامتی درس گاہ میں ہے آپ انھیں چرم قرباں دے کر ثواب کے حقدار بنیں یا اس کی رقم دے کر مدارس دینیہ کا بھرپور تعاون بھی کریں۔ جن اداروں کے معرفت گوشت غریبوں تک پہنچانے کا کام کئی دہائیوں سے اپنی خاموش خدمات انجام دیتے ہیں آپ اہل خیر حضرات ان سے رابطہ کریں تاکہ ان کا بھی آپ کا تعاون حاصل کریں وہ آپ کے یہاں کی قربانی کے گوشت کو لوگوں تک تقسیم کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔ ان شاء اللہ۔ ہم اس بات کو نوٹ کرلیں گوشت کو لانے لے جانے کے وقت کپڑا وغیرہ سے ڈھانک کر لے کر جائیں کسی کی دل آزاری نہ ہو اور ہم اپنے شہر میں امن وامان قائم رکھیں۔ اپنے برادران وطن کے علاقوں سے گزرتے وقت ایک دوسرے کا احترام کریں اور عید قرباں کے موقع پر غریب وغرباء و مسکین کو اپنی خوشیوں میں شامل کریں۔

صدر الفقہا مفتی محمد رحیم الدین کی شخصیت دینی آگاہیوں کا سرچشمہ

مرکزی انجمن سیف الاسلام کے زیر اہتمام جلسہ یاد مفتی محمد رحیم الدین سے علماء کا خطاب

حیدرآباد: 25 رمئی (راست) استاذ و اتالیق شہزادگان آصفیہ، مفتی زماں، شمس المفسرین، تاج الملت والدین صدر الفقہا حضرت علامہ الحاج الحافظ مفتی محمد رحیم الدین قدس سرہ سابق شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ و مفتیٔ صدارت العالیہ ریاست آصفیہ حیدرآباد دکن کی شخصیت ہمارے لئے دینی آگاہیوں کا سرچشمہ ہے، ان کی علمی شناخت جامعہ نظامیہ اور محکمہ صدارت العالیہ امور مذہبی کے حوالے سے شریعت محمدی کا نشان مبین ہے ان کے روشن کیے ہوئے مشکوۃ قرآنی آج طاقوں کی نہیں طاق ذہنوں کی زینت ہیں مرکزی انجمن سیف الاسلام کے زیر اہتمام اتوار 24 /مئی کو بعد نماز مغرب مسجد تیغ جنگ، خلوت میں 56 ویں سالانہ فاتحہ کے موقع پر منعقدہ جلسہ یاد صدر الفقہا مفتی محمد رحیم الدین علیہ الرحمہ سے خطاب کے دوران علماء نے ان خایالات کا اظہار کیا۔ انیس ملت ابو عمار حضرت مولانا عرفان اللہ شاہ نوری سیفی صدر انجمن نے نگرانی فرمائی۔ حضرت مولانا ابو اللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسدشائی صدر تولیتی انتظامی کمیٹی درگاہ سراج المجذوبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ و الانصار فاؤنڈیشن اور حضرت علامہ ڈاکٹر غلام خواجہ سیف اللہ سلمان سہروردی نائب شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ نے بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت کی حافظ سید رضوان کی قرأت اور حافظ لطیف پاشاہ قادری کی نعت

سے جلسے کا آغاز ہوا۔ نگران جلسہ مولانا عرفان اللہ شاہ نوری نے کہا کہ حضرت مفتی محمد رحیم الدین علیہ الرحمہ ایسی باکمال ذات والا صفات تھی کہ جنہیں دیکھ کر خدا یاد آجائے آپ کے چہرے کی مسکراہٹ غمزدہ اور ملول دلوں کے لیے تسکین کا باعث ہوتی، جامعہ نظامیہ کی بھلائی اور اس کا تابندہ و روشن مستقبل ہمیشہ آپ کے پیش نظر ہوتا، سرکاری طور پر مذہبی اداروں کو صنعتی مراعات کا اعلان ہوا تو جامعہ نظامیہ میں صنعت وحرفت کے شعبہ کو قائم کرنے کا مشورہ دیا گیا، اپنی سربراہی کے زمانے میں موجود طلباء کو اس بارے میں بتاتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں طلبۃ العلوم کو صنعت و مزدوری کرنے والا نہیں بلکہ قوموں کی امامت کرنے والا بنانا چاہتا ہوں۔ مفتی محمد رحیم الدین علیہ الرحمہ کے برادر زادہ مولانا قاضی اسدشائی نے کہا کہ شیخ سعدی شیرازی نومولود جب دنیا میں آتا ہے تو روتا ہے اور سارے عزیز و اقارب خوشیاں مناتے ہیں پھر سعدی فرماتے ہیں کہ اے فلاں جب تو اس دنیا آہی گیا ہے تو ایسے کام کر کہ جب تو واصل بحق ہو تو تُو مسکراتا رہے اور تیرے فراق اور جدائی میں تیرے عزیز و اقارب بلکہ ساری دنیا روتی رہے "حضرت صدر الفقہا کی ذات بابرکات ایسی ہی عظیم ہستیوں میں شامل ہے آپ کی علمی جلالت ایسی کہ آپ شیخ الاسلام امام محمد انوار اللہ فاروقی قدس سرہ بانیٔ جامعہ نظامیہ کے علم و معارف میں شاگرد رشید اور روحانیت وتصوف میں مرید وخلیفہ تھے اور آپ ہی کی طرح بادشاہ اور رعایا دونوں کے استاذ بھی رہے اور مربی بھی، بڑے مناصب پر فائز رہنے کے باوجود آپ نے بڑی سادہ زندگی گزاری انتہائی درجہ پابند شرع تھے آپ بڑے باکمال ادیب اور انشاء پرداز بھی تھے آپ کی کئی کتابیں مشہور و معروف ہیں، آپ بڑے سخی تھے خاندان کے ضرورت مند ہوں یا دیگر افراد جب اپنی ضرورت پیش کرتے تو ہمیشہ ان کو نوازتے اور کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے۔ مولانا اسدشائی نے صدر الفقہا کی منقبت بھی پیش کی۔ مولانا سلمان سہروردی نائب شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت علامہ مفتی محمد رحیم الدین علیہ الرحمہ نے ایسے علمی وعرفانی کارنامے انجام دیے ہیں جو کہ آیت قرآنی "انما یتقبل اللہ من المتقین" کی عکاسی کرتے ہیں دراصل یہ حکم مخصوص واقعہ قربانی سے متعلق ہے لیکن دینی خدمات کے لیے وقف آپ کی زندگی کسی جانور کی قربانی ہی نہیں بلکہ خود کو فنا و قربان کرنے کی عملی تفسیر ہے چناچہ آپ کے وصال کا مہینہ بھی ذی الحجہ عید قرباں کا مہینہ ہے۔ جب مدرسہ نظامیہ کو یونیورسٹی کی حیثیت دی گئی تو سب سے پہلے شیخ الجامعہ آپ ہی مقرر کیے گئے اس سے قبل آپ محکمہ صدارت العالیہ آصفجاہیہ کے مفتی رہے آپ کے "فتاوی صدارت العالیہ" آپ کی علمی جلالت کے غماز ہیں جو بازار علم میں آج بھی دستیاب ہیں کچھ عرصہ قبل جامعہ نظامیہ نے فتاوی صدارت العالیہ کا جدید ایڈیشن شائع کیا ہے۔ آپ کی دینی، علمی اور روحانی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ نبسۂ حضرت مفتی محمد رحیم الدین مولوی حافظ محمد رحمت اللہ سبحان عالم نظامیہ اور مولوی حافظ میر قادر علی چشتی نے بھی مخاطب کیا جلسے میں ڈاکٹر شاہ محمد عبد الغفور چشتی، مولانا محمد عبد الحنان چشتی استاذ جامعہ نظامیہ، ڈاکٹر محمد عبدالرحیم چشتی، جناب سید امان صوفی سی اے، جناب عبدالملک انجینئر اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ حلقۂ ذکر اللہ، سلام بہ بارگاہ خیر الانام اور نگران جلسہ کی دعا کے ساتھ جلسہ اختتام کو پہنچا۔

گجرات انڈین مجاھدین مقدمہ: ملزمین کے اہل خانہ کی مولانا حلیم اللہ قاسمی سے ملاقات

ملزمین کے دفاع میں ملک کے نامور وکلاء کو پیش کرنے پر جمعیۃ علماء کا شکریہ ادا کیا

ممبئی: 25 رمئی: (راست):۔ گجرات انڈین مجاہدین نامی مقدمہ کی گجرات ہائی کورٹ میں سماعت مکمل ہو چکی ہے جس کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ نچلی عدالت نے 38 /ملزمین کو پھانسی اور 11 /ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر ملزمین کے مقدمات کی پیروی نچلی عدالت سے کر رہی ہے، ہائی کورٹ میں جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نے 40 /ملزمین کے مقدمات کی پیروی کی جس میں پھانسی اور عمر قید کی سزا پانے والے ملزمین شامل ہیں۔ اس مقدمہ میں ماخوذ ملزمین کے اہل خانہ نے آج دفتر جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ممبئی) میں صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی، نائب صدر مولانا عارف عمری اور قانونی مشیر ایڈوکیٹ شاہد ندیم سے ملاقات کی اور ملزمین کے مقدمات کی پیروی کرنے کے لیئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ پھانسی اور عمر قید کی سزا پانے والے ملزمین کے مقدمات کی پیروی کرنے کے لیئے ہم ملک کے نامور وکلاء کی خدمات حاصل کی جس میں سینئر ایڈوکیٹ ایس ناگا متھو، سینئر ایڈوکیٹ تنیا راما کرشنن، سینئر ایڈوکیٹ مہر دیسائی، ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری، ہردے بوچ، ایڈوکیٹ سومناتھ و دیگر وکلاء شامل ہیں جبکہ سینئر وکلاء کی معاونت کرنے کے لیئے مقامی اور بیرونی وکلاء کی بھی تقرری کی جس میں ایڈوکیٹ خالد تیغ، ایڈوکیٹ پایوشی رائے، ایڈوکیٹ سدھارتھ،

ایڈوکیٹ ارجن، ایڈوکیٹ بلال و دیگر شامل ہیں۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ اس مقدمہ کے چند ملزمین نے ان کے دفاع کے لیئے ذاتی طور پر وکلاء کی تقرری کی تھی لیکن ہم نے انہیں بھی مکمل تعاون دیا اور مقدمات کے متعلق دستاویزات انہیں مہیا کرائے جس میں گجراتی زبان سے انگریزی زبان میں ترجمہ کرائے گئے ہزاروں دستاویزات شامل ہیں نیز دہشت گردانہ مقدمات میں جھوٹے پھنسائے گئے ملزمین کے مقدمات لڑنے کا جمعیۃ علماء کو دو دہائیوں کا تجربہ ہے، مقدمہ کی نوعیت اور ملزم کے خلاف عائد الزامات کی بنیاد پر دفاعی وکلاء کی تقرری کی جاتی ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء احمد بالخصوص مفتی عبدالقیوم منصوری کا تعاون بھی اس مقدمہ میں شامل رہا اور انہیں امید ہے کہ گجرات ہائی کورٹ ملزمین کے ساتھ انصاف کریگی جنہیں ایک منظم سازش کے تحت دہشت گردی کے جھوٹے مقدمات میں پھنسایا گیا۔ مولانا عارف عمری نے بھی ملزمین کے اہل خانہ سے کہا کہ وہ صبر وہمت سے کام لیں اور جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی پر بھروسہ رکھیں انشاء اللہ ان کے مقدمات کی پیروی کی جاتی رہے گی۔ اس موقع پر ملزمین کے اہل خانہ نے مولانا حلیم اللہ قاسمی سے گذارش کی کہ جس طرح ابتک جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نے انہیں سہارا دیا ہے آگے بھی انہیں جمعیۃ علماء کا تعاون حاصل رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہائی کورٹ میں ہونے والی فائنل بحث سے الحمدللہ تمام ملزمین مطمئن ہیں اور انہوں نے ہمیں پیغام دیا ہے کہ وہ ان کی جانب سے جمعیۃ علماء کا شکریہ ادا کریں۔ ملزمین کے اہل خانہ نے دفتر جمعیۃ علماء میں 7/11/ ممبئی لوکل ٹرین اور مالیگاؤں 2006 / بم دھماکہ مقدمہ سے بری کیئے گئے محمد علی شیخ سے بھی ملاقات کی اور ان سے دہشت گردی کے مقدمات کی کس طرح سے پیروی کی جاتی ہے پر تفصیلی گفتگو کی اور ملزمین کے اہل خانہ سے صبر کرنے اور اللہ تبارک وتعالی سے دعا کرنے کی گذارش کی۔

کانگریس سیکولر نظریہ رکھنے والی پارٹی، تمام طبقات کو ساتھ لے کر تنظیم مضبوط کریں گے: عابد خان منصب

بھیونڈی شہر کانگریس کے نئے ضلعی صدر نے درگاہ دیوان شاہ پر چادر پیش کر امن، بھائی چارہ اور ترقی کی دعا مانگی

بھیونڈی: ۲۵ رمئی (شارف انصاری):۔ بھیونڈی شہر ضلع کانگریس کمیٹی کے نومنتخب صدر عابد خان منصب نے عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی مرتبہ اپنے حامیوں اور کانگریس یوتھ کمیٹی کے ساتھ معروف درگاہ دیوان شاہ پہنچ کر چادر پیش کی اور شہر میں امن، بھائی چارہ اور ترقی کے لیے خصوصی دعا مانگی۔ اس موقع پر کانگریس کے بڑی تعداد میں کارکنان اور عہدیداران موجود تھے۔ درگاہ احاطے میں ان کا پُرجوش استقبال کیا گیا جبکہ کارکنان نے تنظیم کو مزید مضبوط بنانے کا عزم ظاہر کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عابد خان منصب نے کہا کہ کانگریس پارٹی ایک سیکولر اور آئین پر یقین رکھنے والی جماعت ہے جہاں مذہب اور ذات پات کی سیاست کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک، ریاست اور بھیونڈی شہر میں سیکولر نظریہ رکھنے والے لوگوں کو ساتھ لے کر ایک مضبوط عوامی تحریک کھڑی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھیونڈی شہر ضلع صدر ہونے کے ناطے وہ تمام مذاہب اور برادریوں کے لوگوں کو ساتھ لے کر کانگریس کو مزید مضبوط کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھیونڈی کو پہلے ہی مہاگٹھ بندھن کی حمایت حاصل ہے کیونکہ یہاں کے رکن پارلیمان اور رکن اسمبلی مہاگٹھ بندھن سے تعلق رکھتے ہیں، اور آنے والے وقت میں مغربی اسمبلی حلقے میں بھی مہاگٹھ بندھن کا امیدوار کامیاب بنانے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھیونڈی کانگریس میں کسی قسم کی گروہ بندی نہیں ہے اور گزشتہ پانچ برسوں سے تمام قائدین اور کارکنان متحد ہو کر پارٹی کو مضبوط بنانے میں مصروف ہیں، جس کے نتیجے میں مہاگٹھ بندھن کارکن پارلیمان منتخب ہو کر آیا۔ تاہم مغربی اسمبلی حلقے میں کانگریس امیدوار کی شکست کے تعلق سے انہوں نے کہا کہ ٹکٹ تقسیم کو لے کر کچھ ناراضگی ضرور تھی کیونکہ مقامی رہنما کو موقع نہیں دیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مستقبل میں پارٹی قیادت کے سامنے یہ مطالبہ رکھا جائے گا کہ مقامی اور خاص طور پر نوجوان کارکنان کو الیکشن لڑنے کا موقع دیا جائے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اگر مضبوط اور مقامی امیدواروں کو موقع دیا جائے تو مغربی علاقے کے سیکولر ووٹر یقیناً کانگریس کی حمایت کریں گے۔ عابد خان منصب نے کہا کہ یہ پہلی بار ہے کہ زمینی سطح پر طویل عرصے سے کام کرنے والے ایک رہنما کو شہر صدر بنایا گیا ہے، جو یوتھ کانگریس سے لے کر کانگریس کی مختلف اکائیوں میں سرگرم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھیونڈی ایک اقلیتی اکثریتی شہر مانا جاتا ہے اور ایسے میں تنظیم سے وابستہ کارکن کو ذمہ داری ملنا پارٹی کی جامع اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقع پر سینئر رہنما آصف خان، عرفات خان، ابراہیم ملباری، یوتھ ممبران عامر فاروقی، حسام الدین خان، سمیر سید، امریش بھوئیر اور اعظم خان سمیت بڑی تعداد میں کارکنان اور عہدیداران موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر تمام حاضرین نے شہر میں امن، خوشحالی اور بھائی چارہ قائم رہنے کی دعا کی۔

مسولی میں جلد قائم ہوگا پالی ٹیکنک، تکنیکی تعلیم کے فروغ میں اہم پیش رفت: ڈاکٹر عمار رضوی

رفیع احمد قدوائی میموریل ٹرسٹ کی جانب سے نئے انتظامی ہال کا افتتاح

بارہ بنکی: ۲۵ رمئی (پریس ریلیز) مسولی واقع رفیع احمد قدوائی میموریل ٹرسٹ کی جانب سے نئے تعمیر شدہ انتظامی ہال کی افتتاحی تقریب میں سماجی، تعلیمی اور عوامی خدمات سے وابستہ متعدد معزز شخصیات نے شرکت کی۔ رفیع قدوائی ٹرسٹ کے چیئرمین و صابق ریاستی وزیر ڈاکٹر عمار رضوی نے مختلف لوگوں کو سماجی خدمات کے لئے اعزاز دیے۔ تقریب کا آغاز عظیم مجاہد آزادی، ممتاز قومی رہنما اور حکومتِ ہند میں سابق وزیر خوراک و رسد مرحوم رفیع احمد قدوائی کی مزار پر گل پوشی اور فاتحہ خوانی سے ہوا۔ اس موقع پر سابق وزیر فرید محفوظ قدوائی، ٹرسٹ کے رکن فیض قدوائی، آئی اے ایس، پروفیسر ماہ رخ مرزا، صابق وایس چانسلر، خواجہ معین الدین چشتی یونیورسٹی، شعیب قدوائی، پرنسپل صباظہیر، ٹرسٹ نمائندہ سریندر پانڈے، آشارام اور دیگر معزز افراد موجود رہے۔ اس

کے بعد رفیع احمد قدوائی میموریل ٹرسٹ کی جانب سے ایک پروقار تقریبِ اعزاز منعقد کی گئی، جس میں مختلف شعبۂ حیات سے تعلق رکھنے والی سماجی خدمات انجام دینے والی شخصیات کو تہنیت پیش کی گئی۔ مقررین نے مرحوم رفیع احمد قدوائی کی قومی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک کی تعمیر وترقی، جمہوری اقدار کے استحکام اور قومی یکجہتی کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا۔ تقریب کے اختتام پر ٹرسٹ کی سالانہ میٹنگ بھی منعقد ہوئی، جس میں تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ، ادارے کی توسیع اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق کئی اہم فیصلے کیے گئے۔ سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے صدر ڈاکٹر عمار رضوی، جو رفیع احمد قدوائی میموریل ٹرسٹ کے چیئرمین بھی ہیں، نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مسولی میں بہت جلد پالی ٹیکنک ادارہ قائم کیا جائے گا، جس سے علاقے کے نوجوانوں کو تکنیکی اور روزگار پر مبنی تعلیم حاصل کرنے کے وسیع مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ٹرسٹ کے زیر اہتمام انٹر کالج، زیر تعمیر ڈگری کالج اور کمپیوٹر سینٹر کامیابی کے ساتھ چلائے جا رہے ہیں، جبکہ پالی ٹیکنک کے قیام سے تکنیکی تعلیم کے میدان میں ایک بڑی ضرورت پوری ہوگی۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے رفیع احمد قدوائی مرحوم کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک وقوم کی بے لوث خدمت انجام دی۔ بالخصوص مسئلۂ کشمیر کے سلسلے میں ان کی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم قدوائی کی تعلیمی، سماجی اور قومی خدمات نئی نسل کیلئے مشعل راہ ہیں۔ تقریب کے اختتام پر علاقے میں تعلیم کے فروغ، سماجی بیداری اور ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ یہ اطلاع آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے شعبہ نشر واشاعت کے سیکرٹری ابوخمہ انصاری نے فراہم کی۔

بھارتی فضائیہ کی سوریا کرن ٹیم کی 30 ویں سالگرہ

ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ ٹیم کے ساتھ اڑان بھریں گے

نئی دہلی: 25 رمئی۔ ایم این این۔ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ منگل کو سوریہ کرن ایروبیٹک ٹیم (SKAT) کے ساتھ اڑان بھریں گے کیونکہ ہندوستانی فضائیہ کا پریمیئر ڈسپلے سکواڈرن 1996 میں ایئر فورس اسٹیشن بیدر، کرناٹک میں اس کی تشکیل کے تین دہائیاں مکمل کر رہا ہے۔ یہ سنگ میل حیدرآباد میں ونگز انڈیا میں ٹیم کے 800 واں ڈسپلے کو مکمل کرنے کے مہینوں بعد آیا ہے۔ پچھلے تیس سالوں میں، سوریا کرن بھارتی فضائیہ کی فضائی سفیر کے طور پر ابھری ہیں، جو پورے ایشیا اور اس سے آگے کے بڑے ایئر شوز، قومی تقریبات اور بین الاقوامی ہوابازی کے ڈسپلے میں فورس کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ دنیا کی نو ہوائی جہازوں والی ایروبیٹک فارمیشنوں میں سے ہے اور ایشیا میں واحد ہے۔ ٹیم Mk-132 ہاک ایڈوانس جیٹ ٹرینر اڑاتی ہے، جو ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (HAL) کے ذریعہ تیار کردہ لائسنس یافتہ ہے، جس میں پائلٹ اکثر پیچیدہ چالوں کے دوران پانچ میٹر سے بھی کم فاصلے کو برقرار رکھتے ہیں۔ اسکواڈرن کی کمانڈ فی الحال گروپ کیپٹن اجے داساری کے پاس ہے، جو ایک Su-30MKI پائلٹ اور کوالیفائیڈ فلائنگ انسٹرکٹر ہے، اور ونگ کمانڈر تیجیشور سنگھ ڈپٹی لیڈر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس ٹیم میں 13 پائلٹ شامل ہیں جنہیں آئی اے ایف کے فرنٹ لائن فلائنگ اسٹریمز میں سے کچھ سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے ڈسپلے روٹین میں لوپس، بیرل رولز، ڈائمنڈ فارمیشنز، کراس اوور اور دستخطی دل کی شکل والی چال شامل ہیں، جو 100 اور 1000 فٹ کے درمیان اونچائی پر اڑائی جاتی ہیں۔ ہاک جیٹ طیاروں کو ناسک میں آئی اے ایف کے بیس ریپیئر ڈپو میں تیار کردہ دیسی دھوئیں کے پوڈز سے لیس کیا گیا ہے، جس سے ٹیم کو ڈسپلے کے دوران زعفران، سفید اور سبز دھوئیں کو ٹریل کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ بین الاقوامی تعینا تیوں نے اسکواڈرن کو متحدہ عرب امارات، تھائی لینڈ، لاؤس، ملائیشیا، سری لنکا، میانمار اور چین لے جایا ہے۔ اس کی سب سے قابل ذکر حالیہ پرفارمنس میں چنئی پر ڈسپلے تھا جس نے ساحل کے ساتھ اندازے کے مطابق 1.7 ملین شائقین کو متوجہ کیا۔ اس سال کے شروع میں، مارچ میں، ٹیم نے ہمالیہ کے اوپر اپنا پہلا ایروبیٹک ڈسپلے بھی کیا۔ اسکواڈرن کو مئی 2006 میں باضابطہ طور پر 52 اسکواڈرن، "شارکس" کا نام دیا گیا تھا، جو کہ ایک سابقہ FLMiG-21 یونٹ کی میراث ہے۔

مَنیار برادری نے اُمت کو اتحاد، دِین داری اور بھائی چارے کا پیغام دیا

جلگاؤں: ۲۵ رمئی (عقیل خان بیاولی): آج کے اس پُرفتن دور میں جہاں شادی بیاہ رسم و رواج، فضول خرچی، نمود و نمائش اور جہیز جیسی لعنتوں کا شکار بنتے جا رہے ہیں، وہیں شِکسگر مسلم سماج فاؤنڈیشن، سپریم کالونی جلگاؤں کی جانب سے منعقدہ چوتھا اجتماعی نکاح مسلمانوں کے لیے سادگی، اخوت اور دِینی شعور کی ایک روشن مثال بن کر سامنے آیا۔ 24 مئی 2026 کو مَنیار ہال میں یہ بابرکت تقریب نہایت پُر وقار، دینی ماحول اور خوشگوار انداز میں منعقد ہوئی، جس میں چار جوڑوں کا نکاح اسلامی تعلیمات کے مطابق انجام پایا۔ اس اجتماعی نکاح کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ رہی کہ اس میں دو مَنیار برادری، ایک صیقلگر برادری اور ایک پٹیل برادری کے جوڑوں کا نکاح کرایا گیا۔ اس موقع پر ذات پات، برادری اور دنیاوی تفریق سے بالاتر ہو کر اسلامی بھائی چارے، محبت اور اتحاد کا عملی پیغام دیا گیا۔ خصوصی طور پر ایک نکاح دو مختلف برادریوں کے لڑکا اور لڑکی کے درمیان شریعتِ مطہرہ کے مطابق انجام دیا گیا، جس نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ اسلام میں اصل اہمیت تقویٰ، اخلاق اور باہمی محبت کی ہے، نہ کہ برادری کی دیواروں کی۔ اس موقع پر برادری کے صدر فاروق شیخ نے اپنے مؤثر خطاب میں کہا کہ "آج غریب اور متوسط طبقے کے خاندان شادیوں میں فضول خرچی، جہیز اور دکھاوے کی وجہ سے شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ ایسے حالات میں ہر گاؤں، قصبے اور شہر میں اجتماعی نکاح کی تحریک چلائی جانی چاہیے۔ اگر سماج منگنی کے ساتھ ہی نکاح کو آسان بنا دے تو بے شمار بیٹیوں کے گھر آباد ہو سکتے ہیں۔" انہوں نے آنے والی عیدالاضحیٰ کے حوالے سے بھی امن، قانون پسندی اور ذمہ داری کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر حکومت کی جانب سے گاؤ کی نسل کی قربانی پر پابندی عائد ہے، لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قانون کا احترام کرے اور کسی بھی صورت میں گاؤ نسل کی قربانی نہ کرے۔ خطبہ نکاح پڑھانے کی سعادت بھوساول کے مولانا علیم رضا اور مولانا محمد صاحب کو حاصل ہوئی۔ تقریب میں برادری کے صدر فاروق شیخ، ڈاکٹر فیروز شیخ، عزیز سر، حکیم چوہدری، جمیل سوداگر، شیخ محمود چاچا، اسلم سر، رؤف ٹیلر، صابر ممبر، سلیم سیٹھ، حافظ عبد الکریم، حاجی عارف، کلیم ممبر، نصیب منّا بھائی، ابراہیم پٹیل، ساحل پٹیل سمیت بڑی تعداد میں معزز افراد شریک رہے۔ اسی طرح نگر سیوک سریش بھاؤ بھاپسے، روی بھاؤ سونونے اور بالا دادا سونونے کی موجودگی نے تقریب کی رونق میں اضافہ کر دیا۔ پروگرام کی نظامت شیخ تنویر سر نے انجام دی، جبکہ آخر میں صدر ڈاکٹر فیروز شیخ نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس بابرکت تقریب کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر فیروز شیخ کی سرپرستی میں فاروق شیخ، آصف شیخ، نبیل شیخ، شیخ عزیز، نور محمد، سید رئیس، عقیل خان، شیخ افضل، عبد الرب، تنویر، رحمت، مرتضیٰ شیخ، شیخ فیروز اور عبد الرحمن نے خصوصی محنت اور تعاون پیش کیا۔ یہ اجتماعی نکاح صرف چار جوڑوں کا ملاپ نہیں تھا بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک بامعنی پیغام تھا کہ "نکاح کو آسان بناؤ، گناہوں کے راستے خود بخود مشکل ہو جائیں گے۔

این سی پی اجیت پوار گروپ میں عہدوں کی تقسیم، رنجیت سنگھ بالیا میڈیکل سیل کے شہر کار یادھیش مقرر

بھیونڈی (شارف انصاری):۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کی جانب سے 24 مئی 2026 کو بھیونڈی شہر دفتر میں عہدوں کی تقسیم کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر تقریباً 15 کارکنان کو پارٹی کے مختلف عہدوں پر مقرر کیا گیا۔ پروگرام میں پارٹی عہدیداران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود رہی۔ اس دوران بھیونڈی شہر صدر پروین پاٹل نے سماجی کارکن اور فارماسسٹ رنجیت سنگھ بالیا کو این سی پی اجیت پوار گروپ کے میڈیکل سیل کا بھیونڈی شہر کار یادھیش مقرر کیا۔ تقرری کے بعد پارٹی قیادت نے تمام نومنتخب عہدیداران کو سماجی خدمت کے ساتھ تنظیم کو مضبوط بنانے کے لئے سرگرمی سے کام کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر "راشٹر وادی پارٹی چاوجے آسو" اور "اجیت دادا امر رہے" کے نعروں سے دفتر گونج اٹھا۔ پروگرام میں خاتون صدر ارونا میڈم، ڈاکٹر سیل صدر ڈاکٹر سندیپ سونی، میڈیکل سیل صدر وینکٹیش گڈم، گوتم سادانی سمیت کئی معزز شخصیات اور کارکنان موجود تھے۔

اپنی ہی پارٹی کے ایم ایل اے پر سپائیوں کا حملہ، کروڑوں کی جائیداد اور بڑھتے مجرمانہ معاملات پر اٹھے سوالات

بھیونڈی: ۲۵ رمئی (شارف انصاری):۔ ب

بیوی کے قاتل ملزم شوہر کو عدالت نے
عمر قید اور جرمانے کی سزا سنائی

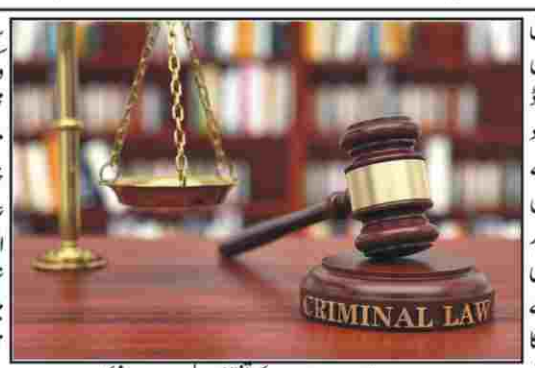

نانڈیڑ:25/مئی(ورق تازہ نیوز)نانڈیڑ پولس کے تحت آنے والے بارڈ پولیس تھانے کی حدود میں پیش آئے قتل کے ایک اہم مقدمے میں عدالت نے ملزم کو عمر قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ گھریلو جھگڑے کے دوران اپنی بیوی کا بے رحمی سے قتل کرنے والے ملزم کے خلاف عدالت نے سخت فیصلہ صادر کیا۔ تفصیلات کے مطابق 9 اگست 2021 کو گیانیشور ماروتی شندے، ساکن ترکس واڑی تعلقہ مدکھیڑ ضلع نانڈیڑ، نے گھریلو تنازعہ کے دوران اپنی بیوی کے سر پر کلہاڑی سے حملہ کر کے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ اس واقعہ کے بعد بارڈ پولیس تھانے میں جرم نمبر 81/2021 کے تحت تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے مطابق قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس مقدمے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر تگرے نے کی۔ تفتیش کے دوران مضبوط شواہد اور گواہان کی بنیاد پر عدالت میں ملزم کے خلاف فردِ جرم داخل کی گئی۔ مقدمے کی سماعت ایڈیشنل سیشن جج نمبر 01 ایس ڈی توشیکر نانڈیڑ کی عدالت میں ہوئی۔ عدالت نے سرکاری فریق کی جانب سے پیش کردہ شواہد کو معتبر قرار دیتے ہوئے ملزم گیانیشور ماروتی شندے کو قتل کا مجرم ٹھہرایا اور تعزیراتِ ہند کی دفعہ 302 کے تحت عمر قید کے ساتھ 10 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ اس مقدمے میں سرکاری وکیل رنجیت دیشمکھ کی رہنمائی میں محمد عباس نے حکومت کی جانب سے مؤثر پیروی کی، جبکہ نعیم خان اور خاتون پولیس اہلکار آروی کلنے نے عدالتی کارروائی کے دوران پیروی افسر کے طور پر ذمہ داریاں نبھائیں۔ اویناش کمار نے عدالت میں زیرِ سماعت مقدمات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی تھی۔ مقدمے میں کامیاب سزا کے بعد انہوں نے بارڈ پولیس تھانے کے تفتیشی افسران اور پیروی افسران کی ستائش کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔

سڑک حادثہ میں نوجوان مرزا اکرم بیگ کا انتقال

نانڈیڑ:ضلع نانڈیڑ کے تعلقہ دیگلور سے تعلق رکھنے والے مرزا اکرم بیگ کا آج علی الصبح ایک المناک سڑک حادثے میں انتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ یہ حادثہ نلگنڈہ کے قریب پیش آیا، جس کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ مرحوم کے انتقال پر اہلِ خانہ، عزیز و اقارب اور دوست احباب گہرے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ مرحوم مرزا اکرم بیگ کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعائیں کی جارہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل نصیب فرمائے۔

بی ایس این ایل کی آمدنی میں دو سالوں میں 20-25 فیصد کا اضافہ ہوا: پیمسانی

نئی دہلی۔ 25/مئی۔ ایم این این۔ مواصلات اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر چندر شیکھر پیمسانی نے ڈی ڈی انڈیا کو ایک انٹرویو دیا۔ انٹرویو میں انہوں نے بی ایس این ایل کی تبدیلی کے بارے میں بات کی۔ بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (BSNL)، جو کبھی عوامی شعبے کا ایک جدوجہد کرنے والا ادارہ ہے، وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ایک متاثر کن بحالی کی کہانی لکھ رہا ہے، جو صرف دو سالوں میں ڈیجیٹل شمولیت اور قومی ترقی کے کلیدی محرک کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ڈاکٹر چندر شیکھر پیمسانی نے تبدیلی کو چیلنجنگ اور انتہائی اطمینان بخش قرار دیا۔ انہوں نے مسائل کے حل پر روشنی ڈالی جیسے کام کی ثقافت، ناورزی کی حالت، پرانے انفراسٹرکچر نے اس تبدیلی کو جنم دیا۔ ڈاکٹر پیمسانی نے مزید کہا، "ہم نے منظم سختی اور نجی شعبے کے نظم و ضبط کے ساتھ بحالی تک رسائی حاصل کی۔

مہاراشٹر میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی جامع نظرِ ثانی مہم

نانڈیڑ:(ورق تازہ نیوز) 25/مئی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے ملک بھر میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی جامع نظرِ ثانی مہم شروع کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس مہم کے تیسرے مرحلے میں مہاراشٹر کو بھی شامل کیا گیا ہے، جہاں تقریباً 9 کروڑ 86 لاکھ ووٹروں کے ریکارڈ کی گھر گھر جا کر جانچ کی جائے گی۔ اطلاعات کے مطابق بھارتی آئین کے آرٹیکل 324 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 24 جون 2025 کو خصوصی جامع نظرِ ثانی مہم کے احکامات جاری کیے تھے۔ اس سے قبل 1952 سے 2004 کے درمیان مختلف ادوار میں ملک بھر میں ایسی خصوصی نظرِ ثانی مہمات چلائی جاچکی ہیں، تاہم گزشتہ 20 برسوں میں صرف مختصر نظرِ ثانی کا عمل انجام دیا گیا تھا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق گزشتہ دو دہائیوں میں شہری آبادی میں تیزی سے اضافہ اور نقل مکانی کے باعث ووٹر فہرستوں میں دوہرے ناموں اور غیر درست اندراجات کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ کئی افراد نے نئی رہائش گاہ پر اپنا نام درج کروایا لیکن پرانی جگہ سے نام حذف نہیں کروایا، جس کے سبب ووٹر فہرستوں میں خامیاں پیدا ہوئیں۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ بھارتی آئین کے آرٹیکل 326 کے مطابق ووٹر فہرست میں نام شامل کرنے کے لیے متعلقہ فرد کا ہندوستانی شہری ہونا اور عمر 18 سال مکمل ہونا لازمی ہے۔ اسی بنیاد پر ووٹر فہرستوں کی جامع جانچ کی جا رہی ہے۔ مہاراشٹر میں اس مہم کے تحت ایک لاکھ 253 پولنگ مرکز سطحی افسران یعنی بی ایل اوز گھر گھر جا کر ووٹروں کی معلومات کی تصدیق کریں گے۔ سیاسی جماعتوں کے مقرر کردہ نمائندے بی ایل اے بھی اس عمل میں تعاون کریں گے تاکہ شفافیت برقرار رکھی جا سکے۔ مہاراشٹر میں یہ مہم جون 2026 سے شروع ہو کر اکتوبر 2026 تک مکمل کی جائے گی۔ اس دوران 30 جون سے 29 جولائی تک بی ایل اوز گھر گھر جا کر مردم شماری فارم تقسیم کریں گے اور بھرے ہوئے فارم واپس حاصل کریں گے۔ ابتدائی ووٹر فہرست 5 اگست 2026 کو جاری کی جائے گی، جبکہ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی آخری تاریخ 4 ستمبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ تمام اعتراضات نمٹانے کے بعد حتمی ووٹر فہرست 7 اکتوبر 2026 کو شائع کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ووٹرز اپنی یا اپنے والدین و دادا دادی کی 2002 تا 2004 کی ووٹر فہرست کی معلومات [الیکشن کمیشن کی سرکاری ویب سائٹ https//:voters.eci.gov.in/utm_source=chatgpt.com(سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے صرف ریاست، ضلع، اسمبلی حلقہ اور مکمل نام درج کرنا ہوگا۔ کمیشن نے واضح کیا ہے کہ آدھار کارڈ صرف شناختی ثبوت کے طور پر استعمال ہوگا، شہریت کے ثبوت کے طور پر نہیں۔ اس مہم کے دوران اگر کسی گھر پر بی ایل او کو کوئی فرد موجود نہ ملے تو کم از کم تین مرتبہ دوبارہ دورہ کیا جائے گا۔ الیکشن حکام نے تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر پولنگ مرکز پر زیادہ سے زیادہ بی ایل اے نمائندے مقرر کریں تاکہ دوہرے ناموں، فوت شدہ افراد کے اندراجات کو حذف کرنے اور نئے اہل ووٹروں کی شمولیت کا عمل شفاف اور مؤثر بنایا جاسکے۔

نانڈیڑ میں دریائے گوداوری میں ڈوب کر دو لڑکوں کی افسوسناک موت

نانڈیڑ:25/مئی (ورق تازہ نیوز) شہر کے نگینہ گھاٹ علاقے میں دریائے گوداوری میں ڈوب کر دو نوجوانوں کی افسوسناک موت ہوگئی۔ یہ دل دہلا دینے والا واقعہ اتوار کے روز پیش آیا، جس کے بعد علاقے میں غم و افسوس کی لہر دوڑ گئی۔ مرنے والوں کی شناخت گنیش سنتوش ڈونگرے (13 سال) اور رنویر یشونت شنگاڑے (14 سال) کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں نوجوان کھوبرا گڑے نگر، نانڈیڑ کے رہائشی تھے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گنیش اور رنویر نگینہ گھاٹ کے قریب دریائے گوداوری کے کنارے گئے تھے۔ اسی دوران وہ دریا میں اترے، لیکن پانی کی گہرائی کا اندازہ نہ ہونے کے سبب دونوں گہرے پانی میں چلے گئے اور ڈوب گئے۔ موقع پر موجود شہریوں نے انہیں بچانے کی کوشش کی، تاہم اس وقت تک کافی دیر ہو چکی تھی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی افراد، پولیس اور ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ سرچ آپریشن چلا کر دونوں نوجوانوں کی لاشیں دریا سے باہر نکالی گئیں، جنہیں بعد ازاں پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد کھوبرا گڑے نگر علاقے میں سوگ کا ماحول ہے جبکہ اہل خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ پولیس نے حادثاتی موت کا مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں، جس کی جانچ پولیس اہلکار اتاوڈ کر رہے ہیں۔

ریلوے پروٹیکشن فورس کی کاروائی
دو مشتبہ افراد تحویل میں، گمشدہ سامان برآمد

نانڈیڑ:(ورق تازہ نیوز) ریلوے پروٹیکشن فورس کی جانب سے "آپریشن یاتری سیکورٹی" کے تحت مسافروں کی حفاظت اور ان کے سامان کی سلامتی کے لیے خصوصی مہم کو مزید تیز کر دیا گیا ہے۔ نانڈیڑ ریلوے تحفظ فورس نے نگرانی اور احتیاطی اقدامات میں اضافہ کرتے ہوئے دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا، جبکہ کھویا ہوا سامان تلاش کر کے متعلقہ مسافروں کے حوالے بھی کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق 24 مئی 2026 کو سی آئی بی ڈی اینڈ آئی نانڈیڑ کے سب انسپکٹر دلیپ کامبلے کی قیادت میں ہیڈ کانسٹیبل ایم جی چوہان اور ہیڈ کانسٹیبل کے بالاجی نے نانڈیڑ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر ایک پر مسافروں کے سامان کی چوری کرنے والے افراد پر خصوصی نظر رکھے ہوئے تھے۔ اسی دوران صبح تقریباً ساڑھے دس بجے 20 سالہ وشال، ساکن نانڈیڑ، کو مسافروں کا سامان چوری کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مشتبہ حالت میں پکڑا گیا۔ اس کے بعد دوپہر تقریباً بارہ بجے 28 سالہ سوربھ، ساکن نانڈیڑ، کو بھی اسی نوعیت کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ میں حراست میں لیا گیا۔ دونوں مشتبہ افراد کو مزید کارروائی کے لیے گورنمنٹ ریلوے پولس کے حوالے کر دیا گیا، جہاں بی این ایس ایس 2023 کی دفعہ 128 کے تحت چیپٹر کیس نمبر 18/2026 اور 19/2026 درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس کارروائی کے ساتھ ساتھ ریلوے تحفظ فورس کے اہلکاروں نے کھویا ہوا سامان تلاش کر کے مسافروں کی مدد بھی کی۔ ایک معاملے میں ٹرین نمبر 17253 میں پربھنی سے چھترپتی سمبھاجی نگر سفر کرنے والے ایک مسافر کی بیگ جنرل ڈبے میں رہ گئی تھی۔ "ریل مدد" پر شکایت موصول ہونے کے بعد ہیڈ کانسٹیبل شیخ فیروز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بیگ کو محفوظ تحویل میں لیا اور تصدیق کے بعد تقریباً پندرہ سو روپے مالیت کا سامان مسافر کے حوالے کر دیا۔ اسی طرح ایک اور واقعے میں ٹرین نمبر 17687 میں سفر کرنے والے مسافر کی بیگ Chhatrapati Sambhajinagar Railway Station کے پلیٹ فارم نمبر ایک پر رہ گئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی ہیڈ کانسٹیبل شیخ فیروز نے بیگ تلاش کر کے محفوظ کیا اور بعد ازاں تقریباً سات ہزار پانچ سو روپے مالیت کا سامان مسافر کے حوالے کیا۔ South Central Railway کے نانڈیڑ شعبہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر کے دوران محتاط رہیں اور کسی بھی پریشانی کی صورت میں "ریل مدد" یا ریلوے تحفظ فورس سے فوری رابطہ کریں۔

ہندوستان نے برکس ٹورازم ورکنگ گروپ کی افتتاحی میٹنگ کی صدارت کی

نئی دہلی۔ 25/مئی۔ ایم این این۔ پہلی برکس 2026 ٹورازم ورکنگ گروپ میٹنگ 25 مئی 2026 کو ہندوستان کی برکس 2026 کی صدارت کے تحت ورچوئل موڈ میں کامیابی کے ساتھ بلائی گئی۔ اس میٹنگ کی صدارت جوائنٹ سکریٹری (سیاحت)، وزارت سیاحت، حکومت ہند نے کی۔ میٹنگ نے اس سال کے سیاحتی تعاون کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے ایک تعارفی اور تیاری کے پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا جس کا مرکزی موضوع "بلڈنگ فار لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری" تھا۔ اس نے برکس کے رکن ممالک کو اپنے تعارفی کلمات پیش کرنے اور سیاحتی تعاون کے لیے ہندوستان کی موضوعاتی ترجیحات کے ساتھ مشغول ہونے کا موقع فراہم کیا۔

پٹرول اور ڈیزل خریدنا ہوگا مزید مشکل؟
قیمتوں میں زبردست اضافے کا خدشہ

نئی دہلی: ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی اور جنگی صورتحال کے باعث عالمی سطح پر تیل کی سپلائی متاثر ہونے لگی ہے۔ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز بند کیے جانے کے بعد دنیا بھر میں پٹرول اور ڈیزل کی قلت محسوس کی جارہی ہے۔ اس کے اثرات بھارت میں بھی واضح طور پر نظر آنے لگے ہیں، جہاں ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اب تک پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں تین مرتبہ اضافہ کیا جاچکا ہے، جس کا براہِ راست اثر عام شہریوں کی جیب پر پڑ رہا ہے۔ ایسے میں سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ کیا آنے والے دنوں میں بھی ایندھن کی قیمتیں اسی طرح بڑھتی رہیں گی؟ اس حوالے سے سرکاری پیٹرولیم کمپنی کے ایک اعلیٰ افسر نے اہم پیش گوئی کی ہے۔

کیا معلومات سامنے آئی ہیں؟: Bharat Petroleum Corporation Limited کے ایچ آر ڈائریکٹر Raj Kumar Dubey نے مستقبل میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں سے متعلق تفصیلی معلومات دی ہیں۔ ان کے مطابق اگر عالمی حالات اسی طرح برقرار رہے تو مستقبل میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ناگزیر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی سازوں کے سامنے مجموعی طور پر تین راستے موجود ہوں گے۔ پہلا راستہ یہ ہوگا کہ پٹرول پمپ پر فروخت ہونے والے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا دی جائیں۔ دوسرا راستہ یہ ہوسکتا ہے کہ عوام پر بوجھ نہ ڈالنے کے لیے پیٹرولیم کمپنیاں خود نقصان برداشت کریں۔ جبکہ تیسرا راستہ یہ ہے کہ حکومت پیٹرولیم کمپنیوں کو ہونے والے نقصان کی تلافی کے لیے مالی امداد فراہم کرے۔ کیا مستقبل میں قیمتیں مسلسل بڑھتی رہیں گی؟: عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے پہلے ہی 20 سے 50 فیصد تک قیمتیں بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا تھا۔ اب ماہرین کا ماننا ہے کہ یہ اضافہ مزید جاری رہ سکتا ہے۔ جنگ کے باعث توانائی پیدا کرنے والے کئی مراکز اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ان انفراسٹرکچر کو دوبارہ بحال ہونے میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔ اسی وجہ سے اگر موجودہ عالمی صورتحال برقرار رہی تو آنے والے دنوں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ یہ خدشہ بھی راج کمار دوبے نے ظاہر کیا ہے۔

پولس کی کاروائی میں حمایت نگر کے تاجر کا لاکھوں کا گٹکھا ضبط

نانڈیڑ:(ورق تازہ نیوز) نانڈیڑ پولیس کی جانب سے "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے ممنوعہ گٹکا، پان مسالہ، خوشبودار جردہ اور ایک مہیندرہ بولیرو پک اپ گاڑی سمیت مجموعی طور پر 27 لاکھ 1 ہزار 250 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی اسلام پور پولیس حدود میں مقامی جرائم شاخ نانڈیڑ نے انجام دی۔ پولیس کے مطابق اس معاملے میں جرم نمبر 71/2026 درج کرتے ہوئے مختلف دفعات اور غذائی تحفظ و معیار قانون کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارچنا پاٹل اور سورج گروکی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ مقامی جرائم شاخ کے پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی ہدایت پر پولیس سب انسپکٹر ناگناتھ تگڑے اور ان کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کی۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ شیوٗنی سے کوسمیٹ کی جانب ایک مہیندرہ بولیرو پک اپ گاڑی میں ممنوعہ گٹکا لے جایا جارہا ہے۔ اطلاع کے بعد کوسمیٹ علاقے میں آریہ بار کے قریب ناکہ بندی کر کے مذکورہ گاڑی کو روکا گیا۔ تلاشی لینے پر گاڑی سے ممنوعہ گٹکا، خوشبودار پان مسالہ، جردہ اور تمباکو برآمد ہوا، جس کی مالیت 17 لاکھ 1 ہزار 250 روپے بتائی گئی، جبکہ ضبط شدہ گاڑی کی قیمت 10 لاکھ روپے ہے۔ اس معاملے میں 21 سالہ سید محمد علی سید صادق، ساکن رحیم کالونی حمایت نگر، کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ یہ ممنوعہ مال سید عامر سید خمر، ساکن رحیم کالونی حمایت نگر، کا ہے اور یہ سامان شیخ مظہر، ساکن سورنا ضلع نرمل، ریاست تلنگانہ سے خریدا گیا تھا۔ پولیس نے تینوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے کارروائی انجام دینے والے افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی۔

پٹرول و ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ فوری طور پر واپس لیا جائے: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کو عوام دشمن قرار دیتے ہوئے مرکزی حکومت سے فوری طور پر یہ اضافہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہی مہنگائی سے پریشان عوام پر ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ مزید بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے، جس کے نتیجے میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں بھی بڑھ رہی ہیں اور عام آدمی کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ گزشتہ 11 دنوں کے دوران پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں فی لیٹر 8 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے، جس سے عوام کی جیب پر براہ راست اثر پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور مرکزی وزیر پٹرولیم ہردیپ پوری مسلسل یہ دعویٰ کر رہے تھے کہ ملک میں پٹرول اور ڈیزل کا وافر ذخیرہ موجود ہے، لیکن انتخابات ختم ہوتے ہی ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اسمبلی انتخابات کے بعد پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کا اندیشہ ظاہر کیا تھا، جو ایک بار پھر درست ثابت ہوا۔ ان کے مطابق مودی حکومت نے انتخابات مکمل ہوتے ہی عوام پر مہنگائی کا ایک اور بوجھ ڈال دیا ہے۔ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ گزشتہ ماہ ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ کیا گیا تھا، جبکہ کمرشل گیس سلنڈروں کی قیمت تقریباً دوگنی ہونے کے باعث ہوٹلوں اور چھوٹے کاروباروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتیں بھی بڑھ گئی ہیں۔ اب پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے سے مہنگائی مزید بے قابو ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو پی اے حکومت کے دور میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے سبسڈی کے ذریعے عوام کو راحت فراہم کی تھی اور مہنگائی کے اثرات کو کم کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن موجودہ حکومت عوام کو کسی بھی قسم کا ریلیف دینے میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو مہنگائی، بے روزگاری اور عوامی مسائل سے کوئی دلچسپی نہیں، جبکہ عوام مشکلات کا شکار ہیں اور وزیر اعظم بیرونی دوروں میں مصروف ہیں۔ ورشا گائیکواڑ نے ریاستی حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فرڈنویس مسلسل یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ پٹرول کا وافر ذخیرہ موجود ہے، لیکن ریاست کے مختلف علاقوں میں پٹرول پمپ بند ہونے کی اطلاعات سامنے آرہی ہیں۔

ویبھو سوریہ ونشی نے 25 گیندوں میں بناڈالی سنچری، مگر نہیں توڑ پائے شریئس ایئر کا ریکارڈ

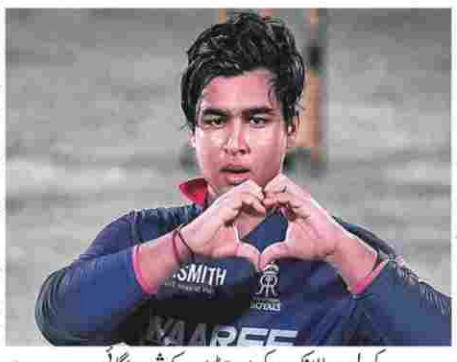

نئی دہلی: میدان کوئی بھی ہو، حالات کیسے بھی ہوں، 22 گز کے ایریا میں اگر بے خوف ویبھو سوریہ ونشی کھڑے ہوں تو بلے سے طوفان تو آنا ہی ہے۔ ایسا ہی کیون پیٹرسن کے یوٹیوب چینل 'دی سوپچ' کے تازہ اپی سوڈ میں بھی دیکھنے کو ملا۔ کیون پیٹرسن نے پیر (25 مئی) کو اپنے یوٹیوب چینل پر ویبھو سوریہ ونشی سے متعلق اپی سوڈ اپلوڈ کیا جس پر دیکھتے ہی دیکھتے 'لائکس' کا سیلاب آگیا۔ کیون پیٹرسن نے اپنے اپی سوڈ میں 50 گیندوں میں سنچری بنانے کا چیلنج رکھا مگر ویبھو سوریہ ونشی نے اس چیلنج کو 25 گیندوں میں ہی ختم کر دیا۔

ویبھو سوریہ ونشی نے چھکوں کا ڈھیر لگاتے ہوئے 25 گیندوں میں ہی اپنی سنچری پوری کرلی۔ حالانکہ وہ کیون پیٹرسن کے شو پر لگائی گئی سب سے تیز سنچری کے شریئس ایئر کا ریکارڈ نہیں توڑ پائے۔ شریئس ایئر نے کیون پیٹرسن کے شو میں صرف 22 گیندوں میں ہی سنچری مکمل کردی تھی۔ مطلب یہ ہے کہ ویبھو سوریہ ونشی 3 گیند سے شریئس ایئر کا ریکارڈ توڑنے میں ناکام رہے۔ ویسے شو میں کیون پیٹرسن کے پوچھنے پر انہوں نے کہا تھا کہ وہ ایئر کا ریکارڈ توڑ دیں گے مگر ایسا نہیں ہوسکا۔ پیٹرسن کے شو میں سب سے تیز سنچری جمانے والوں کی لسٹ میں ویبھو سوریہ ونشی دوسرے نمبر پر ہیں، ان کے بعد ویسٹ انڈیز کے نکولس پورن 28 گیندوں پر سنچری بنا کر تیسرے نمبر پر ہیں۔ اے بی ڈیویلیئرس نے 30 گیندوں میں سنچری بنائی ہے جبکہ یشسوی جیسوال نے سنچری بنانے کے لیے 47 گیندیں کھیلی ہیں۔ ویبھو سوریہ ونشی کی اننگ کے دوران کیون پیٹرسن نے ان سے کچھ سوال بھی کیے، جن کے انہوں نے جواب دیئے۔ پیٹرسن نے ویبھو سے پوچھا کہ انہیں کیا پسند ہے، پہلے بلے بازی کرنا یا رن چیز کرنا؟ اس پر ویبھو نے کہا کہ دونوں۔ پیٹرسن نے اگلا سوال کیا کہ جب وہ نائنٹیز میں کھیل رہے ہوتے ہیں تو دماغ میں کیا چل رہا ہوتا ہے؟ اس پر ویبھو نے کہا کہ وہ بس اپنا نیچرل گیم کھیلنے پر فوکس کرتے ہیں۔ پیٹرسن نے ویبھو سوریہ ونشی سے یہ بھی پوچھا کہ انہوں نے سب سے بڑی اننگ کب کھیلی تھی؟ ویبھو نے کہا کہ ایک گھریلو میچ کے دوران جہاں انہوں نے 50 اوور بلے بازی کی تھی اور اکیلے 353 رن بنائے تھے۔

ضرورت معلمات

لڑکیوں کے معروف دینی تعلیمی ادارہ

جامعۃ الصالحات اردھاپور

کے لیے درج ذیل معلمات/استاذ کی ضرورت ہے

نمبر	عہدہ	اہلیت	مشاہرہ	تعداد
۱	معلمہ	عالمیت	4 سے 8 ہزار	۳
۲	عصری علوم کے لیے معلمہ	بی اے	4 سے 8 ہزار	۱
۳	کلرک	گریجویٹ	3 سے 5 ہزار	۱
۴	خادمہ	-	2 سے 4 ہزار	۱

نوٹ: ۱۔ عالمیت کے ساتھ عصری علوم کے سند یافتہ امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
۲۔ درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ ۵ جون ہوگی۔
۳۔ انٹرویو: ۷ جون بروز اتوار صبح ۱۰ بجے جامعۃ الصالحات اردھاپور میں اپنے ضروری دستاویز کے ساتھ انٹرویو کے لیے حاضر رہیں۔
مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں: 9860413977 (صدر)، 8669052522 (سکریٹری)

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار نانڈیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ نانڈیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانڈیڑ کی عدالت میں ہوگی